DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلی تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 198

DATED 27-02-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 27.02.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نوجوانوں کی فنی مہارت پر کام کرنا وقت کی ضرورت ہے، گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
02	دہشت گرد عناصر کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں عزم، استحکام مہم مکمل بحالی امن تک جاری رہے گی، وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	راحیلہ درانی کی زیرصدارت اجلاس شہید سکندرزہری یونیورسٹی بحال بنانے کا جائزہ۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	صوبائی وزیر صحت سے مولانا ہدایت الرحمٰن کا گوادر میں ہسپتالوں کی صورتحال پر تبادلہ خیال۔	مشرق ودیگراخبارات
05	فراہمی آب کے تمام منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے، سردار کھیتران۔	جنگ ودیگراخبارات
06	حلقہ انتخاب کے عوام کو مایوس نہیں کریں گے، میرلیاقت لہڑی۔	مشرق ودیگراخبارات
07	صوبائی وزیر تعلیم کی زیرصدارت شہید سکندرزہری یونیورسٹی خضدار سے متعلق اجلاس۔	جنگ ودیگراخبارات
08	ڈیرہ بگٹی دواضلاع میں تقسیم اپرڈیرہ بگٹی کے نام سے نیا ضلع قائم۔	جنگ ودیگراخبارات
09	تیل وگیس تلاش کے لیے 11 بلاکس الاٹ 8.66 ارب سرمایہ کاری یقینی۔	جنگ ودیگراخبارات
10	صوبائی اسمبلی کے حلقے سے پیپلز پارٹی کے علی حسن زہری کامیاب قرار۔	جنگ ودیگراخبارات
11	ایف سی ساؤتھ اوراینٹی نارکوٹکس فورس کی منشیات کے خلاف مشترکہ کارروائی۔	جنگ ودیگراخبارات
12	ریڈزون سیکیورٹی بنکرزاور کنکریٹ دیوار منصوبے کے حوالے سے اجلاس۔	جنگ ودیگراخبارات
13	نادرابلوچستان کی کھلی کچہری ہزاروں شہریوں نے شکایات پیش کیں۔	جنگ ودیگراخبارات
14	تربت ایف سی نے 104 افغان باشندے گرفتار کرلیے۔	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان میں دہشت گردی کے بعد بھارتی بیان پاکستانی موقف کی تصدیق ہے، دفتر خارجہ۔	جنگ ودیگراخبارات
16	افسران نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنائیں، سیکرٹری صحت۔	جنگ ودیگراخبارات
17	کنسلٹنٹ فرمز اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں، بی اراے۔	جنگ ودیگراخبارات
18	جبری گمشدگیوں کے واقعات میں اضافہ ہوا بساق.	جنگ ودیگراخبارات
19	پارٹی رہنما کے گھر پر دستی بم حملہ قابل مذمت ہے، ڈاکٹر مالک.	جنگ ودیگراخبارات
20	دوبارہ گنتی میں بھاری اکثریت سے کامیاب عوام کی تاریخی فتح ہے، علی حسن زہری۔	جنگ ودیگراخبارات
21	مستونگ کو تاریخی بنیادوں پر قلات ڈویژن سے الگ نہیں کیا جاسکتا، مولانا حیدری۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ژوب میں فورسز کا آپریشن بھارتی حمایت یافتہ 10 دہشت گرد ہلاک اسلحہ وگولہ بارود برآمد بلوچستان میں دہشت گردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں، حب میں ڈاکوراج شارجہ گراؤنڈ کے قریب مسلح موٹرسائیکل ڈاکوں کی لوٹ مار، تربت سنگانی سر میں فائرنگ سے ایک شخص قتل، ڈیرہ مراد جمالی پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرلی، تربت کلاتک میں پولیس چیک پوسٹ پر مسلح افراد کا حملہ۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مسائل :

بلوچستان میں کم از کم اجرت کا نوٹیفکیشن جاری نہیں ہو سکا محنت کشوں میں تشویش پنجگور پی ٹی سی ایل کی ناقص انٹرنیٹ سروس صارفین کو پریشانی کا سامنا بلوچستان میں تعلیمی بحران سنگین 58 فیصد بچے سکولوں سے باہر کوہلو میں ماہ صیام میں خورد نوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، بیلا میں بدترین لوڈ شیڈنگ رمضان المبارک میں شہری اذیت کا شکار، کوئٹہ میں تندوروں پر روٹی کے وزن میں کمی کی شکایت، بلوچستان کے بلدیاتی اداروں کے ملازمین تا حال تنخواہوں اور پنشن سے محروم۔

مورخہ 27.02.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **کوئٹہ میں منشیات کے عادی افراد کا راج** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جہاں دیگر بڑے مسائل کا شکار ہے وہاں اس میں منشیات کے عادی افراد کی ایک بہت بڑی تعداد دندناتے پھر رہی ہے وہ پورے شہر میں پھیل گئے ہیں ان کی ایک بہت بڑی تعداد کا بسیرہ آج کل جناح روڈ بنا ہوا ہے، جہاں منشیات کے افراد کا جگہ جگہ جمگھٹا لگا رہتا ہے اور وہ سرعام سڑک کے کنارے نشہ کر رہے ہوتے ہیں لیکن ان کو پوچھنے والا کوئی نہیں ہے۔ گزشتہ روز جناح روڈ، فتح خان مارکیٹ میں منشیات کے عادی افراد کی بڑھتی سرگرمیوں اور چوری کی وارداتوں میں اضافے پر تاجروں اور مقامی شہریوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے مقامی سماجی رہنما تاجر حاجی عمران خان عباسی نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے میں امن وامان کی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے۔ حاجی عمران خان عباسی کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم منشیات عادی افراد نے عباسی ہوٹل کے باہر نصب گیس میٹر توڑ کر لے جانے کی کوشش کی۔ جناح روڈ جیسے مصروف کاروباری علاقے میں اس نوعیت کے واقعات تشویشناک ہیں منشیات کے عادی افراد کھلے عام گھومتے ہیں جس سے نہ صرف تاجروں کا کاروبار متاثر ہو رہا ہے بلکہ شہری بھی عدم تحفظ کا شکار ہیں پولیس اور ضلعی انتظامیہ مبینہ طور پر شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام نظر آ رہی ہے تاجروں نے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں پولیس کا گشت بڑھایا اور منشیات فروشوں اور عادی افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے اس مقصد کیلئے سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی کو موثر بنایا جائے تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **بلوچستان کابینہ کے اہم فیصلے درست سمت میں اہم اور فیصلہ کن پیش رفت!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان کابینہ کے اہم فیصلے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Safe city authority" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Fighting ferror and Fixing Governance" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **رمضان پیکج ڈپٹی کمشنر زکی نا اہلی عوام سراپا احتجاج** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated: 27 FEB 2026 Page No. 1

اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کو دور دراز اضلاع تک پھیلایا جائے، گورنر

[illegible]

نئی نسل کو کوالٹی ایجوکیشن کیساتھ جدید مہارتیں سکھانے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں، وی سیز کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے نیوٹیک کے ڈائریکٹر جنرل کو ہدایت کی کہ وزیراعظم پاکستان اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے ثمرات بلوچستان کے تمام دور دراز اضلاع تک پہنچائے جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان اس سے مستفید ہوسکیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی، آن لائن بزنس، مائننگ، ہاسپٹیلٹی اور دیگر مارکیٹ ڈیمانڈ پر مبنی کورسز وقت کی ضرورت ہیں جن کے ذریعے نوجوان اندرون و بیرون ملک باعزت روزگار حاصل کرسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (نیوٹیک) کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر حسین بخش مگسی سے ملاقات میں بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران صوبے میں اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرامز، فنی و تکنیکی تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ اسکلز ڈویلپمنٹ پر کام نہایت اہمیت کا حامل ہے اور بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل سنوارنے میں نیوٹیک کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنرمند نوجوان ہی اپنے فن و مہارت کے ذریعے موجودہ دور کے چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کرسکتے ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ موجودہ تعلیمی رجحان روایتی ڈگریوں کے مقابلے میں مارکیٹ کے تقاضوں سے ہم آہنگ جدید مہارتوں کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ گورنر نے تمام پبلک سیکٹر کی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز کو خصوصی ہدایت کی کہ وہ اکیڈمک مضامین کو جدید مہارتوں کی نشوونما کے ساتھ مربوط کرتے ہوئے ایسے ہنرمند افراد پیدا کریں جو عملی زندگی میں معاشی طور پر کسی کا محتاج نہ بن سکیں۔ وقت آپہنچا ہے کہ ہم اپنے بیروزگار نوجوانوں کو پل پل بدلتے ہوئے تقاضوں سے ہم آہنگ جدید مہارتوں سے آراستہ کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ اور ویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر روبینہ مشتاق سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ اسکلز ڈویلپمنٹ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی آف لورالائی گیارہ میں سے نو (9) مختلف سیکٹرز میں جدید مہارتیں سکھانے کے پروگرام کا آغاز کر دیا جو لائق تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکیسویں صدی کی ڈیجیٹل انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اس ترقی یافتہ دور کے آن لائن کاروبار میں ہمارے بے روزگار نوجوانوں کیلئے بھی بے شمار منافع بخش مواقع دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر گزرتے برس کے ساتھ بے روزگار نوجوانوں کی تعداد میں بے تحاشا اضافہ ہو رہا ہے، اس کا واحد حل یہ ہے کہ ہم پبلک سیکٹر کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ سیکٹر کو بھی بنائیں، کارخانے اور انڈسٹری کے قیام کو ترقی اور تقویت فراہم کریں اور نئی نسل کو کوالٹی ایجوکیشن کے ساتھ ساتھ جدید مہارتیں سکھانے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں۔

کینوئنگ اور روئنگ کے فروغ کیلئے بھرپور تعاون کرینگے، گورنر

جعفر مندوخیل سے حیات اللہ درانی و دیگر کی ملاقات، مسائل سے آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے پاکستان کینو اینڈ کایاک فیڈریشن کے سیکرٹری صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی شاہزادہ حیات اللہ خان درانی اور ہنہ جھیل میں واقع انٹرنیشنل کینوئنگ اینڈ روئنگ اکیڈمی کے سرپرست قبائلی و سماجی رہنما ایڈووکیٹ عبدالستار خان درانی و ممتاز قبائلی اور سماجی رہنما ندیم احمد خان جوگیزئی کی ملاقات۔ ملاقات کے دوران جناب شاہزادہ حیات اللہ خان درانی نے گورنر بلوچستان کو ہنہ جھیل میں واقع حیات درانی کینوئنگ اینڈ روئنگ اسپورٹس اکیڈمی انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ (HDWSA) اور پاکستان کینو اینڈ کایاک فیڈریشن کے حوالے سے پاکستان سپورٹس بورڈ اسلام آباد میں درپیش مسائل سے آگاہ کیا گورنر نے کینوئنگ اور روئنگ کو فروغ دینے کے لیے اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ پاکستان کینو اینڈ کایاک فیڈریشن کی ترقی اور بحالی کے لیے پاکستان سپورٹس بورڈ اسلام آباد کو تحریری طور پر مثبت احکامات جاری کرنے کے لیے تاکید کی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کی فنی مہارت پر کام کرنا وقت کی ضرورت ہے، گورنر

ہنرمند نوجوان ہی اپنے فن کے ذریعے موجودہ دور کے چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کرسکتے ہیں، ڈاکٹر حسین بخش سے گفتگو

تمام جامعات ایسے ہنرمند افراد پیدا کریں جو عملی زندگی میں معاشی طور پر محتاج نہ بن سکیں، جامعات کے وی سیز سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن+این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر حسین بخش مگسی نے جمعرات کے روز ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرامز، فنی تعلیم کے فروغ اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان نے کہا کہ اسکلز ڈویلپمنٹ پر کام نہایت اہمیت کا حامل ہے اور بلوچستان کے نوجوانوں کا مستقبل سنوارنے میں نیوٹیک کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنرمند نوجوان ہی اپنے فن اور مہارت کے ذریعے موجودہ دور کے چیلنجز کا موثر انداز میں مقابلہ کرسکتے ہیں۔ گورنر نے ہدایت کی کہ یونیورسٹی کی سطح پر بھی طلبہ وطالبات کو جدید تکنیکی علوم اور عملی تربیت کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ ڈگری کے ساتھ عملی مہارت بھی حاصل کریں اور ملک و قوم کی بہتر انداز میں خدمت کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی ٹی، مائنز، ہاسپیٹیلٹی اور دیگر مارکیٹ ڈیمانڈ پر مبنی کورسز وقت کی ضرورت ہیں، جن کے ذریعے نوجوان اندرون و بیرون ملک باعزت روزگار حاصل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ وزیراعظم اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے ثمرات بلوچستان کے دور دراز اضلاع تک پہنچائے جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان اس سے مستفید ہوسکیں۔ ڈاکٹر حسین بخش مگسی نے اس موقع پر گورنر کو جاری پروگرامز اور آئندہ منصوبہ بندی سے بھی آگاہ کیا۔ دریں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں لسبیلہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ اور ویمن یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر روبینہ مشتاق سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ تعلیمی رجحان روایتی ڈگریوں کے مقابلے میں مارکیٹ کے تقاضوں سے ہم آہنگ جدید مہارتوں کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ گورنر نے تمام پبلک سیکٹر کی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز کو خصوصی ہدایت کی کہ وہ اکیڈمک مضامین کو جدید مہارتوں کی نشوونما کے ساتھ مربوط کرتے ہوئے ایسے ہنرمند افراد پیدا کریں جو عملی زندگی میں معاشی طور پر کسی کا محتاج نہ بن سکیں۔ وقت آپہنچا ہے کہ ہم اپنے بیروزگار نوجوانوں کو پل پل بدلتے ہوئے تقاضوں سے ہم آہنگ جدید مہارتوں سے آراستہ کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کہا کہ یہ بات خوش آئند ہے کہ اسکلز ڈویلپمنٹ کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی آف لورالائی گیارہ میں سے نو (9) مختلف سیکٹرز میں جدید مہارتیں سکھانے کے پروگرام کا آغاز کر دیا جو لائق تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکیسویں صدی کی ڈیجیٹل انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اس ترقی یافتہ دور کے آن لائن کاروبار میں ہمارے بیروزگار نوجوانوں کیلئے بھی بیشمار منافع بخش مواقع دستیاب ہیں اب تو بیروزگار نوجوان اپنے گھر بیٹھے دنیا بھر کی عالمی معاشی و تجارتی منڈیوں تک رسائی حاصل کر کے سرکاری ملازمت کی تلاش میں رہنے کی بجائے دوسروں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 جمعہ، 9 رمضان المبارک 1447ھ 27 رفروری 2026ء نمبر 58

وزیراعلیٰ بگٹی

دہشتگرد عناصر کیلئے صوبے میں کوئی جگہ نہیں

عزم استحکام مہم مکمل بحالی امن تک جاری رہے گی

ژوب میں کامیاب کارروائی دہشتگردی کیخلاف عزمِ مصمم کا منہ بولتا ثبوت، ریاستی ادارے قیام امن کیلئے پوری قوت کیساتھ متحرک ہیں، ایکس پر پیغام

آبپاشی منصوبوں کی نگرانی اور موثر انتظام کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے، اجلاس سے خطاب، پانچ ارب روپے کا حیردین ڈرینج منصوبہ جلد مکمل کرنے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں "عزمِ استحکام" مہم کے تحت انڈین اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کامیابی کے ساتھ جاری ہیں اور ریاستی ادارے امن و امان کے قیام کے لیے پوری قوت کے ساتھ متحرک ہیں، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام ایک وزیراعلیٰ نے کہا کہ ژوب میں سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ مہارت، جرات اور بروقت حکمت عملی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف ریاست کے عزم مصمم کا منہ بولتا ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں قیام امن حکومت کی اولین ترجیح ہے اور "عزم استحکام" مہم صوبے میں مکمل امن اور پائیدار استحکام کی بحالی تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت، سیکورٹی اداروں اور عوام کے باہمی تعاون سے بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا۔ آبپاشی منصوبوں کی نگرانی اور موثر انتظام کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے، اجلاس سے خطاب، پانچ ارب روپے کا حیردین ڈرینج منصوبہ جلد مکمل کرنے پر اتفاق۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت نصیر آباد ڈویژن کے پارلیمانی اراکین اور محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کے شعبے میں جاری ترقیاتی اور بحالی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں دریائی ذرائع کی بہتر منصوبہ بندی، نہری نظام کی تنظیم نو اور زرعی علاقوں میں آبپاشی کی استعداد بڑھانے سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں ضلع صحبت پور میں پانچ ارب روپے کی لاگت سے جاری حیردین ڈرینج منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ مانجھوٹی اور اوچ کینال کی بحالی کے منصوبوں کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا تاکہ کاشتکاروں کو درپیش پانی کی قلت کے مسائل کا پائیدار حل ممکن بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ آبپاشی منصوبوں کی نگرانی اور موثر انتظام کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام نہروں اور ڈرینج سسٹم کی مرحلہ وار تنظیم نو کی جائے گی اور پروجیکٹ ڈائریکٹرز ترجیحاً متعلقہ محکموں سے تعینات کیے جائیں گے تاکہ شفافیت اور پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھا جا سکے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں۔ نصیر آباد ڈویژن صوبے کا گرین بیلٹ اور فروٹ باسکٹ ہے، جہاں زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے جامع اقدامات ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنا کر ترقیاتی منصوبوں کے معیار کو دیرپا بنایا جائے گا تاکہ سرکاری وسائل کا موثر اور شفاف استعمال یقینی ہو۔ انہوں نے کہا کہ زرعی ترقی کے ساتھ ساتھ مقامی معیشت کو استحکام ملے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر میر محمد صادق عمرانی، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، جماعت اسلامی کے پارلیمانی لیڈر عبدالمجید بادینی، صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن، لعل جان جعفر اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نصیر آباد ڈویژن میں کینالز سسٹم کی تنظیم نو اور بحالی کے منصوبوں سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعہ 09 رمضان 1447ھ 27 فروری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 235

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

Bullet No. 1

Page No. 3

آبپاشی کے منصوبے معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں، وزیراعلیٰ

نصیر آباد ڈویژن صوبے کا گرین بیلٹ اور فروٹ باسکٹ ہے، زرعی پیداوار میں اضافے کیلئے جامع اقدامات ناگزیر ہیں

آبپاشی نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا، سرفراز بگٹی، مانجھوٹی اور اوچ کینال بحالی منصوبہ بجٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت نصیر آباد ڈویژن کے پارلیمانی اراکین اور محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کا اہم اجلاس ہوا جس میں نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کے شعبے میں جاری ترقیاتی اور بحالی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں دریائی ذرائع کی بہتر منصوبہ بندی، نہری نظام کی تنظیم نو اور زرعی علاقوں میں آبپاشی کی استعداد بڑھانے سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں ضلع.........

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

صحبت پور میں پانچ ارب روپے کی لاگت سے جاری حیر دین ڈرینج منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ مانجھوٹی اور اوچ کینال کی بحالی کے منصوبوں کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا تاکہ کاشتکاروں کو درپیش پانی کی قلت کے مسائل کا پائیدار حل ممکن بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ آبپاشی منصوبوں کی نگرانی اور مؤثر انتظام کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام نہروں اور ڈرینج سسٹم کی مرحلہ وار تنظیم نو کی جائے گی اور پروجیکٹ ڈائریکٹرز ترجیحاً متعلقہ محکموں سے تعینات کیے جائیں گے تاکہ شفافیت اور پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھا جاسکے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن صوبے کا گرین بیلٹ اور فروٹ باسکٹ ہے، جہاں زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے جامع اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ زرعی شعبے سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کی سہولت اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے اور زرعی پیداوار والے علاقوں میں آبپاشی نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنا کر ترقیاتی منصوبوں کے معیار کو دیرپا بنایا جائے گا تاکہ سرکاری وسائل کا مؤثر اور شفاف استعمال یقینی ہو۔ انہوں نے کہا کہ زرعی ترقی کے ساتھ ساتھ مقامی معیشت کو استحکام ملے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر میر محمد صادق عمرانی، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، جماعت اسلامی کے پارلیمانی لیڈر عبدالمجید بادینی، صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن، لعل جان جعفر اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 77 | جمعۃ المبارک، 9 رمضان المبارک، 27 فروری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

آبپاشی منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں، سرفراز بگٹی

نصیرآباد ڈویژن صوبے کا گرین بیلٹ اور فروٹ باسکٹ، اسکی زرعی پیداوار میں اضافے کیلئے اقدامات ناگزیر ہیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت نصیرآباد ڈویژن کے پارلیمانی اراکین اور محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نصیرآباد ڈویژن میں آبپاشی کے شعبے میں جاری ترقیاتی اور بحالی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

(باقی صفحہ 5 نمبر 17)

دریائی ذرائع کی بہتر منصوبہ بندی، نہری نظام کی تنظیم نو اور زرعی علاقوں میں آبپاشی کی استعداد بڑھانے سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں ضلع صحبت پور میں پانچ ارب روپے کی لاگت سے جاری حیردین ڈرینج منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ مانجھوٹی اور اوچ کینال کی بحالی کے منصوبوں کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا تا کہ کاشتکاروں کو درپیش پانی کی قلت کے مسائل کا پائیدار حل ممکن بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ آبپاشی منصوبوں کی نگرانی اور مؤثر انتظام کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام نہروں اور ڈرینج سسٹم کی مرحلہ وار تنظیم نو کی جائے گی اور پروجیکٹ ڈائریکٹرز ترجیحاً متعلقہ محکموں سے تعینات کیے جائیں گے تا کہ شفافیت اور پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھا جاسکے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن صوبے کا گرین بیلٹ اور فروٹ باسکٹ ہے، جہاں زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے جامع اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ زرعی شعبے سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کی سہولت اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے اور زرعی پیداوار والے علاقوں میں آبپاشی نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنا کر ترقیاتی منصوبوں کے معیار کو دیرپا بنایا جائے گا تا کہ سرکاری وسائل کا مؤثر اور شفاف استعمال یقینی ہو۔ انہوں نے کہا کہ زرعی ترقی کے ساتھ ساتھ مقامی معیشت کو استحکام ملے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر میر محمد صادق عمرانی، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، جماعت اسلامی کے پارلیمانی لیڈر عبدالمجید بادینی، صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن، فیصل جان جعفر اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

ریاستی ادارے امن کیلئے قوت کیساتھ متحرک ہیں، وزیراعلیٰ

صوبے میں انڈین سپانسرڈ دہشتگردوں کیخلاف کارروائیاں کامیابی سے جاری ہیں

عوام کے جان و مال کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں عزم استحکام مہم کے تحت انڈین اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کامیابی کے ساتھ (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

(باقی صفحہ 5 نمبر 13)

جاری ہیں اور ریاستی ادارے امن وامان کے قیام کے لیے پوری قوت کے ساتھ متحرک ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام ایک وزیراعلیٰ نے کہا کہ ژوب میں سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ مہارت، جرات اور بروقت حکمت عملی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف ریاست کے عزم مصمم کا منہ بولتا ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں قیام امن حکومت کی اولین ترجیح ہے اور "عزم استحکام" مہم صوبے میں مکمل امن اور پائیدار استحکام کی بحالی تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت، سیکیورٹی اداروں اور عوام کے باہمی تعاون سے بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نصیرآباد ڈویژن میں کینالز سسٹم کی تنظیم نو اور بحالی کے منصوبوں سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUEETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 27 فروری 2026ء بمطابق 9 رمضان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 58

آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں، سرفراز بگٹی

نصیرآباد ڈویژن صوبے کا گرین بیلٹ اور فروٹ باسکٹ ہے، جہاں زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے جامع اقدامات ناگزیر ہیں

زرعی شعبے سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کی سہولت اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت نصیرآباد ڈویژن کے پارلیمانی اراکین اور محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نصیرآباد ڈویژن میں آبپاشی کے شعبے میں جاری ترقیاتی اور بحالی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں دریائی ذرائع کی بہتر منصوبہ بندی، نہری نظام کی تنظیم نو اور زرعی علاقوں میں آبپاشی کی استعداد بڑھانے سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں ضلع صحبت پور میں پانچ ارب روپے کی لاگت سے جاری حیردین ڈرینج منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ مانجھوٹی اور اوچ کینال کی بحالی کے منصوبوں کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا تاکہ کاشتکاروں کو درپیش پانی کی قلت کے مسائل کا پائیدار حل ممکن بنایا جا سکے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ آبپاشی منصوبوں کی نگرانی اور موثر انتظام کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام نہروں اور ڈرینج سسٹم کی مرحلہ وار تنظیم نو کی جائے گی اور پروجیکٹ ڈائریکٹرز ترجیحاً متعلقہ محکموں سے تعینات کیے جائیں گے تاکہ شفافیت اور پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھا جا سکے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں۔

امن کا قیام اولین ترجیح، دہشتگرد عناصر کیلئے صوبے میں کوئی جگہ نہیں، وزیراعلیٰ

صوبے میں عزم استحکام مہم کے تحت انڈین اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کامیابی سے جاری ہیں

ریاستی ادارے امن وامان کے قیام کے لیے پوری قوت کے ساتھ متحرک ہیں، میر سرفراز بگٹی کا سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں "عزم استحکام" مہم کے تحت انڈین اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کامیابی کے ساتھ جاری ہیں اور ریاستی ادارے امن و امان کے قیام کے لیے پوری قوت کے ساتھ متحرک ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام ایک وزیراعلیٰ نے کہا کہ ژوب میں سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور بروقت حکمت عملی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف ریاست کے عزم مصمم کا منہ بولتا ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں قیام امن حکومت کی اولین ترجیح ہے اور "عزم استحکام" مہم صوبے میں مکمل امن اور پائیدار استحکام کی بحالی تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت، سیکیورٹی اداروں اور عوام کے باہمی تعاون سے بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Page No. 6

جلد نمبر-27 | جمعہ 27 فروری 2026ء بمطابق 09 رمضان المبارک 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-58

آبپاشی منصوبوں کی نگرانی اور موثر انتظام کیلئے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے، سرفراز بگٹی

حیردین ڈرینج منصوبے کو جلد مکمل کیا جائے گا، مانجھوٹی اور اوچ کینال کی بحالی کے منصوبوں کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کیا جائیگا، پروجیکٹ ڈائریکٹرز ترجیحاً متعلقہ محکموں سے تعینات کیے جائیں گے

آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں، نصیرآباد ڈویژن صوبے کا گرین بیلٹ اور فروٹ باسکٹ ہے، جہاں زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے جامع اقدامات ناگزیر ہیں

زرعی شعبے سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کی سہولت اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے اور زرعی پیداوار والے علاقوں میں آبپاشی نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا، سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت نصیرآباد ڈویژن کے پارلیمانی اراکین اور محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نصیرآباد ڈویژن (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

میں آبپاشی کے شعبے میں جاری ترقیاتی اور بحالی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں دریائی ذرائع کی بہتر منصوبہ بندی، نہری نظام کی تنظیم نو اور زرعی علاقوں میں آبپاشی کی استعداد بڑھانے سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں ضلع صحبت پور میں پانچ ارب روپے کی لاگت سے جاری حیردین ڈرینج منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔اس کے ساتھ ساتھ مانجھوٹی اور اوچ کینال کی بحالی کے منصوبوں کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا تاکہ کاشتکاروں کو درپیش پانی کی قلت کے مسائل کا پائیدار حل ممکن بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ آبپاشی منصوبوں کی نگرانی اور موثر انتظام کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ تمام نہروں اور ڈرینج سسٹم کی مرحلہ وار تنظیم نو کی جائے گی اور پروجیکٹ ڈائریکٹرز ترجیحاً متعلقہ محکموں سے تعینات کیے جائیں گے تاکہ شفافیت اور پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھا جاسکے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں۔انہوں نے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن صوبے کا گرین بیلٹ اور فروٹ باسکٹ ہے، جہاں زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے جامع اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ زرعی شعبے سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کی سہولت اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے اور زرعی پیداوار والے علاقوں میں آبپاشی نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنا کر ترقیاتی منصوبوں کے معیار کو دیرپا بنایا جائے گا تاکہ سرکاری وسائل کا موثر اور شفاف استعمال یقینی ہو۔انہوں نے کہا کہ زرعی ترقی کے ساتھ ساتھ مقامی معیشت کو استحکام ملے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر میر محمد صادق عمرانی، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، جماعت اسلامی کے پارلیمانی لیڈر عبدالمجید بادینی، صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ جان جعفر اور متعلقہ حکام نے شرکت کی

بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کامیابی کے ساتھ جاری ہیں، وزیراعلیٰ

ژوب میں سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کیا

کوئٹہ(خ ن)وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں "عزم استحکام" مہم کے تحت انڈین اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کامیابی کے ساتھ جاری ہیں اور ریاستی ادارے امن وامان کے قیام کے لیے پوری قوت کے ساتھ متحرک ہیں (بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 2 پر)

سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام ایک وزیراعلیٰ نے کہا کہ ژوب میں سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ مہارت، جرات اور بروقت حکمت عملی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف ریاست کے عزمِ مصمم کا منہ بولتا ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں قیامِ امن حکومت کی اولین ترجیح ہے اور "عزم استحکام" مہم صوبے میں مکمل امن اور پائیدار استحکام کی بحالی تک جاری رہے گی۔انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت، سیکیورٹی اداروں اور عوام کے باہمی تعاون سے بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نصیرآباد ڈویژن کے پارلیمانی اراکین اور محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حمید الامین

جلد 81 — جمعہ 27 فروری 2026ء، 9 رمضان 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 58

سرکاری وسائل کا شفاف استعمال یقینی بنایا جائے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں زرعی شعبے سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کی سہولت اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے

صوبے میں عزمِ استحکام مہم کے تحت انڈین اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کامیابی سے جاری ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ(این این آئی، یو این اے)وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت نصیر آباد ڈویژن کے پارلیمانی اراکین اور محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نصیر آباد ڈویژن میں آبپاشی کے شعبے میں جاری ترقیاتی اور بحالی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں دریائی ذرائع کی بہتر منصوبہ بندی، نہری نظام کی تنظیم نو اور زرعی علاقوں میں آبپاشی کی استعداد بڑھانے سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں ضلع صحبت پور میں پانچ ارب روپے کی لاگت سے جاری حیر دین ڈرینج منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ مانجھوٹی اور اوچ کینال کی بحالی کے منصوبوں کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا تاکہ کاشتکاروں کو درپیش پانی کی قلت کے مسائل کا پائیدار حل ممکن بنایا جاسکے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ آبپاشی منصوبوں کی نگرانی اور مؤثر انتظام کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام نہروں اور ڈرینج سسٹم کی مرحلہ وار تنظیم نو کی جائے گی اور پروجیکٹ ڈائریکٹرز ترجیحاً متعلقہ محکموں سے تعینات کیے جائیں گے تاکہ شفافیت اور پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھا جاسکے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن صوبے کا گرین بیلٹ اور فروٹ باسکٹ ہے، جہاں زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے جامع اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ زرعی شعبے سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کی سہولت اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے اور زرعی پیداوار والے علاقوں میں آبپاشی نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنا کر ترقیاتی منصوبوں کے معیار کو دیرپا بنایا جائے گا تاکہ سرکاری وسائل کا مؤثر اور شفاف استعمال یقینی ہو۔ انہوں نے کہا کہ زرعی ترقی کے ساتھ ساتھ مقامی معیشت کو استحکام ملے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر میر محمد صادق عمرانی، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، جماعت اسلامی کے پارلیمانی لیڈر عبدالمجید بادینی، صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن، لعل جان جعفر اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں عزمِ استحکام مہم کے تحت انڈین اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کامیابی سے جاری ہیں اور ریاستی ادارے امن و امان کے قیام کے لیے پوری قوت کے ساتھ متحرک ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ژوب میں سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نصیر آباد ڈویژن میں کینالز سسٹم کی تنظیم نو اور بحالی کے منصوبوں سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

میزان
چیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان
جلد 77 | جمعۃ المبارک 27 فروری 2026ء، 09 رمضان المبارک 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 178

بلوچستان کے تمام قبائل اپنی سکیورٹی فورسز کا ساتھ دیں، سرفراز بگٹی

بلیدہ میں خواتین کا قتل کیا گیا، میں اس کی مذمت کرتا ہوں، ترقی امن سے آتی ہے، اللہ کا شکر ہے بیکڑ میں بہت امن ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بیکڑ میں ڈیرہ بگٹی کے لوگوں اور قبائل نے امن قائم کیا ہے، میں بلوچستان کے لوگوں سے اکثر کہتا ہوں کہ آپ اپنے علاقوں میں امن قائم کر سکتے ہیں، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تمام قبائل کے لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنی سکیورٹی فورسز کا ساتھ دیں۔ بلوچستان اسمبلی کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلیدہ میں خواتین کا قتل کیا گیا، میں اس کی مذمت کرتا ہوں، تمام قبائل کو چاہیے کہ وہ اپنی سکیورٹی فورسز کا ساتھ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ترقی امن سے آتی ہے، اللہ کا شکر ہے (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

بیکڑ میں بہت امن ہے، بیکڑ میں ڈیرہ بگٹی کے لوگوں اور قبائل نے امن قائم کیا ہے، میں بلوچستان کے لوگوں سے اکثر کہتا ہوں کہ آپ اپنے علاقوں میں امن قائم کر سکتے ہیں۔

بلوچستان میں قیامِ امن حکومت کی اولین ترجیح ہے

"عزمِ استحکام" مہم صوبے میں مکمل امن اور پائیدار استحکام کی بحالی تک جاری رہے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

ژوب میں سکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں "عزمِ استحکام" مہم کے تحت انڈین اسپانسرڈ دہشتگردوں کیخلاف کارروائیاں کامیابی کیساتھ جاری ہیں اور (بقیہ 20 صفحہ 2 پر)

ریاستی ادارے امن وامان کے قیام کے لیے پوری قوت کے ساتھ متحرک ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام ایک وزیراعلیٰ نے کہا کہ ژوب میں سکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے سکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ مہارت، جرات اور بروقت حکمت عملی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف ریاست کے عزمِ مصمم کا منہ بولتا ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں قیامِ امن حکومت کی اولین ترجیح ہے اور "عزمِ استحکام" مہم صوبے میں مکمل امن اور پائیدار استحکام کی بحالی تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت، سکیورٹی اداروں اور عوام کے باہمی تعاون سے بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نصیرآباد ڈویژن میں کینال ڈسلٹنگ، تعلیم، صحت اور عوامی منصوبوں سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRE… GENERA… RELATIONS…

نظامت اعلیٰ تعل…
حکومت بلو…

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | جمعہ 27 فروری 2026ء | 9 رمضان المبارک | 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | شمارہ 07

آبپاشی منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اہم اجلاس، نصیرآباد ڈویژن میں آبپاشی کے شعبے میں جاری ترقیاتی اور بحالی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ

حیردین ڈرینج منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق، آبپاشی منصوبوں کی نگرانی اور مؤثر انتظام کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے، وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت نصیرآباد ڈویژن کے پارلیمانی اراکین اور محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نصیرآباد ڈویژن میں آبپاشی کے شعبے میں جاری ترقیاتی اور بحالی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں دریائی ذرائع کی بہتر منصوبہ بندی، نہری نظام کی تنظیم نو اور زرعی علاقوں میں آبپاشی کی استعداد بڑھانے سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں ضلع صحبت پور میں پانچ ارب روپے کی لاگت سے جاری حیردین ڈرینج منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ مانجھوٹی اور اوچ کینال کی بحالی کے منصوبوں کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا تاکہ کاشتکاروں کو درپیش پانی کی قلت کے مسائل کا پائیدار حل ممکن بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ آبپاشی منصوبوں کی نگرانی اور مؤثر انتظام کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام نہروں اور ڈرینج سسٹم کی مرحلہ وار تنظیم نو کی جائے گی اور پروجیکٹ ڈائریکٹرز ترجیحاً متعلقہ محکموں سے تعینات کیے جائیں گے تاکہ شفافیت اور پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھا جا سکے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن صوبے کا گرین بیلٹ اور فروٹ باسکٹ ہے، جہاں زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے جامع اقدامات ناگزیر ہیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ زرعی شعبے سے وابستہ ہزاروں خاندانوں کی سہولت اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے اور زرعی پیداوار والے علاقوں میں آبپاشی نظام کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا وزیر اعلیٰ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنا کر ترقیاتی منصوبوں کے معیار کو دیرپا بنایا جائے گا تاکہ سرکاری وسائل کا مؤثر اور شفاف استعمال یقینی ہو۔ انہوں نے کہا کہ زرعی ترقی کے ساتھ ساتھ مقامی معیشت کو استحکام ملے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر میر محمد صادق عمرانی، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، جماعت اسلامی کے پارلیمانی لیڈر عبدالمجید بادینی، صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمٰن بلوچ، لعل جان جعفر اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

دہشت گرد عناصر کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں، سرفراز بگٹی

عوام کی جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں عزم استحکام مہم کے تحت انڈین اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کامیابی سے جاری ہیں اور ریاستی ادارے امن و امان کے قیام کے لیے پوری قوت کے ساتھ متحرک ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ژوب میں سیکیورٹی فورسز نے کارروائی کرتے ہوئے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ انہوں نے فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، جرات اور حکمت عملی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف ریاست کے عزم مصمم کا واضح ثبوت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ بلوچستان میں قیام امن حکومت کی اولین ترجیح ہے اور عزم استحکام مہم صوبے میں مکمل امن اور پائیدار استحکام کی بحالی تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت، سیکیورٹی اداروں اور عوام کے باہمی تعاون سے بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائیگا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نصیرآباد ڈویژن میں کینالز سسٹم کی تنظیم نو اور بحالی کے منصوبوں سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 — جمعہ 27 فروری 2026، 09 رمضان المبارک 1447ھ — شمارہ 49

وزیر اعلیٰ بلوچستان

آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں

پروجیکٹ ڈائریکٹرز ترجیحاً متعلقہ محکموں سے تعینات کیے جائیں گے تاکہ شفافیت اور پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھا جا سکے

آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں

کوئٹہ (خ ن): وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت نصیر آباد ڈویژن کے پارلیمانی اراکین اور محکمہ آبپاشی کے اعلیٰ حکام کا اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نصیر آباد ڈویژن بقیہ 5 صفحہ 6 پر

میں آبپاشی کے شعبے میں جاری ترقیاتی اور بحالی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں دریائی ذرائع کی بہتر منصوبہ بندی، نہری نظام کی تنظیم نو اور زرعی علاقوں میں آبپاشی کی استعداد بڑھانے سے متعلق اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں ضلع صحبت پور میں پانچ ارب روپے کی لاگت سے جاری حیردین ڈرینج منصوبے کو جلد از جلد مکمل کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ مانجھوٹی اور اوچ کینال کی بحالی کے منصوبوں کو آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا تاکہ کاشتکاروں کو درپیش پانی کی قلت کے مسائل کا پائیدار حل ممکن بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ آبپاشی منصوبوں کی نگرانی اور موثر انتظام کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تمام نہروں اور ڈرینج سسٹم کی مرحلہ وار تنظیم نو کی جائے گی اور پروجیکٹ ڈائریکٹرز ترجیحاً متعلقہ محکموں سے تعینات کیے جائیں گے تاکہ شفافیت اور پیشہ ورانہ معیار برقرار رکھا جا سکے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آبپاشی کے منصوبے زرعی ترقی اور معاشی استحکام کے بنیادی ستون ہیں۔

histan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

XLV No. 1383 QUETTA Friday February 27, 2026 / Ramazan 09, 1447 Rs: 30

No place for terrorists in Balochistan: CM Bugti

Declares irrigation projects key to agricultural growth, economic stability

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has stated that operations under the "Determination of Stability" campaign against terrorists, who he claimed are sponsored by India, are continuing successfully across the province. He emphasized that state institutions are fully mobilized to establish law and order.

In a message on the social media platform X, the Chief Minister reported that security forces killed eight terrorists in the Zhob district through timely and effective action. He praised the professionalism, courage, and timely strategy of the security forces, asserting that this successful operation is clear proof of the state's determination against terrorism.

Mir Sarfaraz Bugti clarified that establishing peace in Balochistan is the top priority of the government. He affirmed that the "Determination of Stability" campaign will continue until complete peace and lasting stability are restored in the province.

"There is no place for terrorist elements in the province," he stated, adding that the safety of the lives and property of the people will be ensured at all costs. The Chief Minister reiterated his resolve to advance the journey of peace, development, and prosperity in Balochistan through the mutual cooperation of the government, security agencies, and the people.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has reaffirmed the provincial government's commitment to strengthening irrigation infrastructure, describing it as a fundamental pillar of agricultural development and economic stability.Chairing a high-level meeting in Quetta with parliamentary representatives from the Naseerabad Division and senior officials of the Irrigation Department, the Chief Minister reviewed ongoing development and rehabilitation projects, with key decisions taken to enhance water management and agricultural productivity.

The Rs5 billion Hairdin Drainage Project in Sohbatpur district was highlighted, with consensus to expedite completion to ensure timely benefits for farmers.

Rehabilitation of the Manjhooti and Uch canals will be included in the upcoming fiscal year's budget, aimed at addressing water shortages and supporting cultivators.

Sarfraz Bugti directed authorities to adopt modern technology for monitoring and managing irrigation schemes. He stressed phased restructuring of canals and drainage systems to ensure efficiency and sustainability.

To maintain transparency, he instructed that project directors be appointed from relevant departments and emphasized stronger accountability mechanisms to guarantee effective use of public resources.

Highlighting the agricultural importance of Naseerabad Division, Sarfraz Bugti described it as Balochistan's "green belt" and "fruit basket." He underscored the urgent need for comprehensive measures to boost agricultural output, noting "Irrigation projects are the backbone of agricultural growth and economic stability."

The Chief Minister emphasized that strengthening agriculture would not only increase farm output but also stabilize the local economy and create employment opportunities. Improved irrigation infrastructure, he said, would contribute significantly to rural prosperity and long-term resilience.

The meeting was attended by parliamentary leaders from political parties, provincial ministers, and senior bureaucrats, reflecting broad-based support for irrigation reforms. Officials reaffirmed their commitment to coordinated efforts to accelerate development work and ensure irrigation infrastructure meets modern standards.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 27 FEB 2026 Page No. 12

صوبائی وزیر صحت سے مولانا ہدایت الرحمٰن کا گوادر میں ہسپتالوں کی صورتحال پر تبادلہ خیال

[illegible]

جائز قومی حقوق مانگنے، ظلم و زیادتی کے خلاف بات کرنے پر مولانا ہدایت الرحمٰن کیخلاف ایف آئی آر قابل مذمت ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، قائد حق دو تحریک، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر گوادر ڈاکٹر یاسر بلوچ کے ہمراہ صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، جس میں ضلع گوادر میں صحت کے شعبے کی بہتری، ہسپتالوں کی اپگریڈیشن اور طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اورماڑہ اور جیوانی ہسپتالوں کی اپگریڈیشن، شیخ محمد بن راشد المکتوم میڈیکل سینٹر جیوانی (پاک عمان اسپتال) کی مکمل فعالیت، ضلع بھر کے ہسپتالوں میں ادویات کی بروقت اور مکمل ترسیل اور سول ہسپتال گوادر و پسنی میں ادویات کی دستیابی کو یقینی بنانے کے امور کو ترجیحی بنیادوں پر اٹھایا۔ صوبائی وزیر صحت بخت کاکڑ نے ایم پی اے گوادر کو یقین دہانی کرائی کہ ضلع گوادر میں صحت کے شعبے کی بہتری کے لئے تمام ضروری اقدامات ترجیحی بنیادوں پر کیے جائیں گے۔ دریں اثناء ترجمان جماعت اسلامی بلوچستان نے کہا ہے کہ جائز قومی حقوق مانگنا، ظلم و زیادتی کے خلاف بات کرنا اور پشتون، بلوچ اقلیتوں سمیت ہر مظلوم کے حقوق کی بات کرنے پر بلوچستان اسمبلی کے حقیقی اپوزیشن رہنما مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کے خلاف ایف آئی آر درج کرنا اور انہیں اشتہاری قرار دینا قابل مذمت عمل ہے۔ گوادر کے بعد قلعہ عبداللہ میں جھوٹا ایف آئی آر درج کرنا حق بولنے کی سزا اور صوبائی حکومت کی خاموشی قابل مذمت ہے۔ متعلقہ تھانوں کے ایس ایچ اوز کو شامل تفتیش کیا جائے۔ ترجمان نے کہا کہ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اسمبلی کے فلور پر ظلم کے خلاف مظلوم کے حق میں اور بلوچستان کے حقوق کیلئے روز اول سے آواز بلند کی ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے، اس قسم کے ایف آئی آر، فورتھ شیڈول، تھری ایم پی او، مقدمات، قید و بند ہمارا راستہ نہیں روک سکتے۔ گوادر کے بعد قلعہ عبداللہ میں درج ایف آئی آر دراصل سچ سے خوف کی علامت ہے۔ حق کے آوازوں کو مقدمات سے دبایا نہیں جاسکتا۔

فراہمی آب کے تمام منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے، سردار کھیتران

عوام کو صاف پانی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی زیر صدارت محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کا ایک اہم محکمانہ اجلاس منعقد ہوا جس میں سیکرٹری پی ایچ ای ہاشم غلزئی، چیف انجینئرز، سپرنٹنڈنگ انجینئرز اور ایگزیکٹو انجینئرز سمیت اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران سیکرٹری پی ایچ ای نے محکمانہ امور، جاری ترقیاتی منصوبوں، فزیکل اور فنانشل پراگریس سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی جبکہ محکمہ کی مجموعی کارکردگی، انتظامی معاملات، ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات اور ریونیو کلیکشن کی صورتحال کا بھی جامع جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر افسران کی حاضری، نظم و ضبط اور کارکردگی پر خصوصی غور کیا گیا۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوام کو صاف پانی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں تمام منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے۔ انہوں نے مالی نظم و ضبط اور شفافیت کو مزید مؤثر بنانے پر زور دیتے ہوئے واٹر ٹیکس کلیکشن ہر صورت یقینی بنانے کی ہدایت بھی جاری کی۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ تمام پرانے اور نئے ٹیوب ویلز کی محکمانہ اونرشپ لی جائے گی جبکہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تمام اضلاع میں سرپرائز وزٹس کیے جائیں گے تاکہ کارکردگی کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

راحیلہ درانی کی زیر صدارت اجلاس، شہید سکندر زہری یونیورسٹی بحال بنانے کا جائزہ

ادارے کے فعال ہونے سے بلوچستان کی دیگر جامعات پر طلبا کا دباؤ کم ہوگا، امیر حمزہ زہری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کی زیر صدارت شہید سکندر زہری یونیورسٹی خضدار سے متعلق اجلاس ہوا جس میں یونیورسٹی کے مجوزہ ایکٹ کی منظوری، انتظامی امور اور تدریسی سرگرمیوں کے آغاز سمیت مختلف اہم معاملات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں شہید سکندر زہری یونیورسٹی خضدار کی موجودہ صورتحال، درپیش مسائل، قانونی تقاضوں اور ادارے کو مکمل طور پر فعال بنانے کے لئے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے یونیورسٹی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ادارے کے فعال ہونے سے بلوچستان کی دیگر جامعات پر طلبا کا دباؤ کم ہوگا اور خضدار سمیت ملحقہ علاقوں کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے بہتر مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی ایکٹ کی جلد منظوری سے ادارے کو درپیش انتظامی اور تعلیمی مسائل مستقل بنیادوں پر حل کیے جاسکیں گے اور تدریسی عمل باقاعدہ طور پر شروع کیا جاسکے گا۔ اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ یونیورسٹی کی قانونی و انتظامی ساخت کو جلد حتمی شکل دی جائے، ضروری اسامیوں کی منظوری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے تاکہ ادارہ مکمل طور پر فعال ہو سکے اور علاقے کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں۔ اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور بلیدی، سیکرٹری کالجز صالح بلوچ، سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز عبداللہ شاہوانی، بلوچستان انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی خضدار کے وائس چانسلر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

حلقہ انتخاب کے عوام کو مایوس نہیں کریں گے' میر لیاقت لہڑی

ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور معیار پر کمپرومائز نہیں کیا جائے گا' پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (اے پی پی) پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی نے کہا ہے کہ حلقے کے عوام کو مایوس نہیں کرینگے، ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور معیاری کی بہتری پر کوئی کمپرومائز نہیں کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوامی وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ جمعرات کے روز پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی سے سیٹلائٹ ٹاؤن......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

بلاک 2 منی مارکیٹ کے مکینوں سے ملاقات کی اور علاقہ درپیش بنیادی مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر اہل علاقہ نے پانی، گیس، بجلی، سڑکوں کی خستہ حالی اور سیوریج نظام سے متعلق شکایات پیش کرتے ہوئے فوری توجہ کی اپیل کی۔ میر لیاقت لہڑی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی آئینی و اخلاقی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ سیٹلائٹ ٹاؤن سمیت شہر کے تمام علاقوں کی محرومیوں کے خاتمے کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جاری اور آئندہ ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور رفتار کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ عوام کو جلد از جلد ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ عوام کے ووٹ کی طاقت کو خدمت میں ڈھالنے کے عزم کے ساتھ میدان عمل میں موجود ہیں اور کسی کو مایوس نہیں کریں گے۔ پارلیمانی سیکرٹری نے متعلقہ اداروں سے فوری رابطے اور مسائل کے حل کے لیے عملی پیش رفت کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ عوامی اعتماد ہی ان کی اصل سیاسی قوت ہے

صوبائی وزیر تعلیم کی زیر صدارت شہید سکندر زہری یونیورسٹی خضدار سے متعلق اجلاس

یونیورسٹی کے مجوزہ ایکٹ کی منظوری سمیت اہم معاملات پر تفصیلی غور

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی کی زیر صدارت شہید سکندر زہری یونیورسٹی خضدار سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں یونیورسٹی کے مجوزہ ایکٹ کی منظوری، انتظامی امور اور تدریسی سرگرمیوں کے آغاز سمیت مختلف اہم معاملات پر تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں شہید سکندر زہری یونیورسٹی خضدار کی موجودہ صورتحال، درپیش مسائل، قانونی تقاضوں اور ادارے کو مکمل طور پر فعال بنانے کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے یونیورسٹی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

کہ ادارے کے فعال ہونے سے بلوچستان کی دیگر جامعات پر طلبہ کا دباؤ کم ہوگا اور خضدار سمیت ملحقہ علاقوں کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے بہتر مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یونیورسٹی ایکٹ کی جلد منظوری سے ادارے کو درپیش انتظامی اور تعلیمی مسائل مستقل بنیادوں پر حل کیے جاسکیں گے اور تدریسی عمل باقاعدہ طور پر شروع کیا جاسکے گا اجلاس میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ یونیورسٹی کی قانونی و انتظامی ساخت کو جلد حتمی شکل دی جائے، ضروری اسامیوں کی منظوری اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے تاکہ ادارہ مکمل طور پر فعال ہو سکے اور علاقے کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں اجلاس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور بلیدی، سیکرٹری کالجز صالح بلوچ، سیکرٹری مائنز اینڈ منرلز عبداللہ شاہوانی، بلوچستان انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی خضدار کے وائس چانسلر اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

CamScanner

تیل و گیس تلاش کیلئے 11 بلاکس الاٹ، 8.66 ارب سرمایہ کاری یقینی

اقدام ملکی توانائی کی پیداوار بڑھانے کیلئے اہم پیش رفت، وفاقی وزیر علی پرویز ملک نے سنگ میل قرار دیا

8 بلاکس بلوچستان، 2 سندھ اور ایک پنجاب میں واقع ہیں، مقامی فلاحی منصوبوں کیلئے 27.6 کروڑ مختص

اسلام آباد (اسرار خان) حکومت نے تیل و گیس تلاش کیلئے 11 آن شور بلاکس الاٹ کر دیے اور 8.66 ارب سرمایہ کاری یقینی بنالی۔ اقدام ملکی توانائی پیداوار بڑھانے کیلئے اہم پیش رفت، وفاقی وزیر علی پرویز ملک نے اسے سنگ میل قرار دیا۔ بلوچستان میں 8، سندھ میں 2 اور پنجاب میں ایک بلاک الاٹ، مقامی فلاحی منصوبوں کیلئے 27.6 کروڑ مختص کیے گئے ہیں۔ حکومت نے جمعرات کو 11 آن شور تیل اور گیس کے بلاکس بڑی ملکی کمپنیوں کو الاٹ کیے، جس سے 8.66 ارب روپے سے زائد کی یقینی سرمایہ کاری اور مقامی سماجی فلاحی منصوبوں کے لیے 276 ملین روپے سے زائد کی رقم حاصل کی گئی، یہ اقدام ملکی توانائی کی پیداوار کو بڑھانے اور درآمدات پر انحصار کم کرنے کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ پیٹرولیم ڈویژن نے پیٹرولیم کنسیشن ایگریمنٹس اور ایکسپلوریشن لائسنسز پر دستخط کیے، جس پر وفاقی وزیر برائے پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا کہ یہ اقدام سرمایہ کاری کو متوجہ کرنے اور اپ اسٹریم ایکسپلوریشن کو بڑھانے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ آٹھ بلاکس بلوچستان میں، دو سندھ میں اور ایک پنجاب میں واقع ہیں۔ اہم آپریٹرز میں آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (OGDCL)، پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ (PPL)، ماری انرجیز لمیٹڈ، پاکستان آئل فیلڈز لمیٹڈ (POL) اور پرائم گلوبل انرجیز شامل ہیں۔ ماری انرجیز چھ بلاکس کی آپریشنل ذمہ داری سنبھالے گی، اور 100 فیصد ورکنگ انٹرسٹ حاصل کرے گی پداگ، چاغی، دالبندین، میری اور میری ویسٹ بلاکس میں، جبکہ احمد وال بلاک میں 60 فیصد ورکنگ انٹرسٹ کے ساتھ قیادت کرے گی اور او جی ڈی سی ایل 40 فیصد رکھے گی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا۔ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی کے دوسرے پارلیمانی سال کی کارکردگی رپورٹ پیش کی جائے گی۔

اسلام آباد ہائی کورٹ نے پی بی 21 حب کے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کے حکم پر عمل درآمد روک دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس انعام امین منہاس پر مشتمل بینچ نے محمد صالح بھوتانی کی جانب سے بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 21 حب کے ووٹوں کی دوبارہ گنتی سے متعلق دائر درخواست کی سماعت کی۔ عدالت نے الیکشن کمیشن آف پاکستان کے 25 فروری 2026 کے پی بی 21 حب کے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کے حکم پر عمل درآمد روکنے کا حکم دیتے ہوئے فریقین کو نوٹسز جاری کر دیے۔ درخواست گذار کی جانب سے امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ نے پیروی کی۔

ڈیرہ بگٹی دو اضلاع میں تقسیم، اپر ڈیرہ بگٹی کے نام سے نیا ضلع قائم

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کو دو اضلاع میں تقسیم کرکے اپر ڈیرہ بگٹی کے نام سے نیا ضلع قائم کر دیا گیا۔ بلوچستان حکومت کے محکمہ ریونیو کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق بلوچستان حکومت نے اپر ڈیرہ بگٹی کے نام سے نیا ضلع قائم کر دیا ہے جس کا ہیڈکوارٹر بیکڑ میں ہوگا نیا ضلع سب ڈویژن شہید فضل خان ھمبانی، سب ڈویژن پیر کوہ، سب ڈویژن قادر آباد (پھیلاوغ)، تحصیل چیف علی محمد، تحصیل نبی داد شہید، تحصیل سر لوپ پر مشتمل ہوگا جبکہ ضلع ڈیرہ بگٹی کا ہیڈکوارٹر ڈیرہ بگٹی میں ہوگا جس کہ تحصیل ڈیرہ بگٹی اور سب ڈویژن تحصیل سوئی پر مشتمل ہوگا۔

صوبائی اسمبلی کے حلقے سے پیپلز پارٹی کے علی حسن زہری کامیاب قرار

پی بی 21 پر 19 دسمبر 2024 کا نوٹیفکیشن بحال، مدمقابل بی اے پی کے صالح بھوتانی ابتدا کامیاب قرار پائے تھے

اسلام آباد (ممتاز علوی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے جمعرات کو ایک بار پھر بلوچستان کے حلقہ پی بی۔ 21 حب سے پیپلز پارٹی کے علی حسن زہری کو کامیاب امیدوار قرار دیتے ہوئے 19 دسمبر 2024 کو جاری کیا گیا نوٹیفکیشن بحال کر دیا۔ ان کے مدمقابل بلوچستان عوامی پارٹی کے محمد صالح بھوتانی تھے، جنہیں 8 فروری 2024 کے عام انتخابات میں اُس وقت کے ریٹرننگ افسر نثار احمد نے کامیاب قرار دیا تھا۔ اس ابتدائی نتیجے میں زہری تیسرے نمبر پر جبکہ نیشنل پارٹی کے رجب علی دوسرے نمبر پر رہے تھے۔ نوٹیفکیشن کی بحالی عام انتخابات کے دو سال بعد سامنے آئی ہے اور یہ پیش رفت اُس کے ایک دن بعد ہوئی جب الیکشن کمیشن نے حلقے کے 39 پولنگ اسٹیشنوں پر ڈالے گئے ووٹوں کی دوبارہ گنتی کا حکم دیا تھا، جسے جلد از جلد مگر تین کاری دنوں کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ تاہم نوٹیفکیشن کی بحالی کے باوجود دوبارہ گنتی کا معاملہ ختم نہیں ہوا کیونکہ یہ اب اسلام آباد ہائی کورٹ پہنچ چکا ہے، جس نے جمعرات کو حکم امتناع جاری کرتے ہوئے فریقین کو نوٹس بھیجے اور قرار دیا کہ آئندہ سماعت تک نوٹیفکیشن معطل رہے گا۔ بھوتانی نے 25 فروری 2026 کے الیکشن کمیشن کے حکم کے خلاف عدالت سے رجوع کیا تھا۔ الیکشن کمیشن کے جمعرات کو جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ "25 فروری 2026 کے حکم کی تعمیل میں اور پی بی۔ 21 حب کے 39 پولنگ اسٹیشنوں پر ریٹرننگ افسر کی جانب سے کی گئی دوبارہ گنتی کے نتیجے میں 19 دسمبر 2024 کا نوٹیفکیشن بحال کیا جاتا ہے، جس کے تحت علی حسن زہری کو کامیاب امیدوار قرار دیا گیا تھا۔

عدالت عالیہ نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر عملدرآمد روک دیا، حکومت سے جواب طلب

آئندہ سماعت تک تمام الاٹمنٹس پر پابندی کا عائد کیا جانا ہماری ایک بڑی کامیابی ہے، لشکری رئیسانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے آئندہ سماعت تک مائنز اینڈ منرلز ایکٹ پر عملدرآمد روک کر بلوچستان حکومت سے جواب طلب کر لیا ہے۔ سماعت کے دوران درخواست گزار سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی اپنے وکلا، محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ، سید نذیر آغا ایڈووکیٹ بیرسٹر محمد اقبال کاکڑ و دیگر کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے، حکومت کی جانب سے ایڈووکیٹ جنرل عدنان بشارت پیش ہوئے، بعد ازاں بیرسٹر اقبال کاکڑ نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کئی ماہ گزرنے کے باوجود حکومت عدالت میں اپنا جواب پیش نہیں کر رہی جس سے حکومت کی سنجیدگی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ سینئر سیاست دان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اسمبلی سے منظور ہونے والے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف ہم عدالت میں موجود ہیں، انہوں نے کہا کہ دو تین ماہ قبل یہ فیصلہ ہوا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کا از سر نو جائزہ لے کر صوبے کے مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے قانون سازی کی جائیگی تاہم اس پر سیاسی جماعتوں میں مکمل خاموشی ہے اس کے برعکس میں اور میرے ساتھی ان پارٹیوں کی قیادت کے پاس گئے ان کو خطوط لکھے۔ انہوں نے کہا کہ آج بلوچستان ہائیکورٹ نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے تحت آئندہ سماعت تک تمام الاٹمنٹس پر پابندی عائد کی ہے جو ہماری ایک بڑی کامیابی ہے۔

ایف سی ساؤتھ اور اینٹی نارکوٹکس فورس کی منشیات کے خلاف مشترکہ کارروائی

کلی عبدالرزاق اور کلی شاہو گڑھی میں 425 ایکڑ رقبے پر کاشت کی گئی پوست کی فصل تباہ کر دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) خاران رائفلز اور اینٹی نارکوٹکس فورس کی منشیات کے خلاف مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے کلی عبدالرزاق اور کلی شاہو گڑھی میں وسیع پیمانے پر پوست (افیون) کی کاشت تلف کر دی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 425 ایکڑ رقبے پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کو تباہ کیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ اقدام علاقے میں منشیات کے پھیلاؤ کی روک تھام اور نوجوان نسل کو اس ناسور سے بچانے کے لیے اٹھایا گیا۔ کارروائی کے دوران کاشت میں استعمال ہونے والا انفراسٹرکچر بھی قبضے میں لے لیا گیا، جس میں 148 سولر پلیٹس اور 43 بوزر (پانی کے ٹینکر) شامل ہیں۔ حکام کے مطابق یہ سامان غیر قانونی کاشت کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے ترجمان نے واضح کیا ہے افیون جیسے تباہ کن زہر کی کاشت میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رکھی جائے گی اور کسی کے ساتھ کوئی رعایت یا نرمی نہیں برتی جائیگی۔ ذرائع کے مطابق علاقے میں مزید نگرانی اور انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز کا سلسلہ بھی جاری رہے گا تاکہ مستقبل میں غیر قانونی کاشت کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جاسکے۔

ریڈ زون سیکورٹی بنکرز اور کنکریٹ دیوار منصوبے کے حوالے سے اجلاس

ایگزیکٹو انجینئر مینٹیننس ون کی منصوبے میں پیش رفت اور تعمیراتی مراحل پر بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان کے زیر صدارت ریڈ زون سیکورٹی بنکرز اور کنکریٹ دیوار منصوبے کے حوالے سے جائزہ اجلاس ہوا اس موقع پر چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم بنگزئی، چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ سمیت محکمہ مواصلات و تعمیرات کے دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے اجلاس کو ایگزیکٹو انجینئر مینٹیننس ون اویس پرویز نے منصوبے کی پیش رفت، تکنیکی پہلوؤں اور تعمیراتی مراحل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے منصوبے کو درپیش مختلف چیلنجز، سیکورٹی خدشات اور انتظامی مسائل سے بھی آگاہ کیا جن کے باعث منصوبے کی تکمیل میں درپیش رکاوٹوں پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے ریڈ زون کی سیکورٹی پلان کے حوالے سے واضح اور سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات کے تناظر میں ریڈ زون ایک انتہائی حساس مقام کی حیثیت رکھتا ہے جہاں سیکورٹی کے انتظامات کو مزید مضبوط، مؤثر اور مستحکم بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ سیکورٹی بنکرز اور کنکریٹ دیوار منصوبہ نہ صرف حساس سرکاری عمارات کے تحفظ کے لیے اہم ہے بلکہ عوامی تحفظ کو یقینی بنانے میں بھی کلیدی کردار ادا کرے گا۔

نادرا بلوچستان کی کھلی کچہری، ہزاروں شہریوں نے شکایات پیش کیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نادرا بلوچستان کی کھلی کچہری کا انعقاد، ہزاروں شہریوں نے آن لائن شرکت کی، فون کالز اور میسجز کے ذریعے اپنی شکایات اور مسائل براہ راست ڈی جی نادرا کے سامنے رکھے ڈی جی نادرا نوید جان صاحبزادہ نے شہریوں کی شکایات سننے کے بعد موقع پر موجود افسران کو فوری طور پر احکامات جاری کیے کہ شناختی کارڈ، ب فارم اور دیگر اہم دستاویزات سے متعلق مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ شہریوں کو غیر ضروری طور پر دفاتر کے چکر نہ لگوائے جائیں اور ہر شکایت کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے ڈی جی نادرا نے نادرا افسران کے خلاف موصول ہونے والی شکایات پر سخت نوٹس لیتے ہوئے ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کیا اور کہا کہ بدانتظامی، تاخیر، غیر ذمہ داری یا عوام سے ناروا سلوک کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا ان کا کہنا تھا کہ نادرا ایک عوامی ادارہ ہے اور عوام کی خدمت اس کی اولین ذمہ داری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 27 FEB 2026 Page No. 14

بلوچستان میں دہشتگردی کے بعد بھارتی بیان پاکستانی موقف کی تصدیق ہے، دفتر خارجہ

پاکستان افغان عوام کے خلاف نہیں، افغانستان سے دھمکیاں نہایت مایوس کن، وہاں سے ابھرنے والے خطرات سے واقف ہیں، طاہر حسین اندرابی

بھارت پاکستان مخالف پراپیگنڈا کرنے میں مصروف، سمجھوتہ ایکسپریس حملے کے 19 برس مکمل ہونے پر انصاف میں تاخیر پر تشویش ہے، پریس بریفنگ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعے کے بعد بھارتی......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

بیان پاکستانی مؤقف کی تصدیق ہے۔ صحافیوں کو ہفتہ وار بریفنگ میں ترجمان دفتر خارجہ طاہر حسین اندرابی نے بتایا کہ وزیراعظم نے 23 تا 24 فروری امیر قطر کی دعوت پر قطر کا دورہ کیا۔ امیر قطر نے پاکستان کے ساتھ اقتصادی شراکت داری کو اعلیٰ سطح تک لے جانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ قطر کے وزیر دفاع اور وزیر مملکت نے بھی وزیراعظم سے ملاقات کی۔ انہوں نے بتایا کہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سعودی عرب کا دورہ کر رہے ہیں، جہاں وہ جدہ میں او آئی سی ایگزیکٹو کمیٹی کے غیر معمولی وزارتی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ او آئی سی کا ہنگامی وزارتی اجلاس 26 فروری کو جدہ میں منعقد ہو رہا ہے، جس میں اسرائیلی قابض حکام کے غیر قانونی فیصلوں پر غور کیا جائے گا۔ طاہر حسین اندرابی کا کہنا تھا کہ اسحاق ڈار مقبوضہ مغربی کنارے کو نام نہاد ریاستی اراضی میں تبدیل کرنے کے اسرائیلی اقدامات پر پاکستان کا مؤقف پیش کریں گے۔

ایف سی (ساؤتھ) خاران رائفلز اور اینٹی نارکوٹکس فورس کی مشترکہ کارروائی

کلی عبدالرزاق اور کلی شاہو گڑھی میں وسیع پیمانے پر پوست کی کاشت تلف

افیون کی کاشت میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی جاری رکھی جائے گی، ترجمان ایف سی ساؤتھ

رخشان (این این آئی) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) خاران رائفلز نے اینٹی نارکوٹکس فورس کے ہمراہ منشیات کے خلاف مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے کلی عبدالرزاق اور کلی شاہو گڑھی کے علاقوں میں وسیع پیمانے پر پوست (افیون) کی کاشت تلف کر دی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 1425 ایکڑ رقبے پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کو تباہ کیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ اقدام علاقے میں منشیات کے پھیلاؤ کی روک تھام اور نوجوان......... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

نسل کو اس ناسور سے بچانے کیلئے اٹھایا گیا۔ کارروائی کے دوران کاشت میں استعمال ہونے والا انفراسٹرکچر بھی قبضے میں لے لیا گیا، جس میں 148 سولر پلیٹس اور 43 بوزر (پانی کے ٹینکر) شامل ہیں۔ حکام کے مطابق یہ سامان غیر قانونی کاشت کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے ترجمان نے واضح کیا ہے افیون جیسے تباہ کن زہر کی کاشت میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رکھی جائے گی اور کسی کے ساتھ کوئی رعایت یا نرمی نہیں برتی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق علاقے میں مزید نگرانی اور انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز کا سلسلہ بھی جاری رہے گا تاکہ مستقبل میں غیر قانونی کاشت کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔

تربت: ایف سی نے 104 افغان باشندے گرفتار کر لئے

گرفتار افراد میں 35 خواتین شامل، سفری دستاویزات نہیں تھیں

کوئٹہ (این این آئی) تربت میں ایف سی نے غیر قانونی طور پر پاکستان میں داخل ہونے والے 104 افغان باشندوں کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق جمعرات کو فرنٹیئر کور بلوچستان نے تربت کے علاقے میری میں کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر پاکستان......... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

میں داخل ہونے والی 35 خواتین سمیت 103 افغان باشندوں کو گرفتار کر لیا جن کے پاس کوئی قانونی سفری دستاویزات نہیں تھیں۔ ایف سی نے گرفتار افغان باشندوں کو مزید کارروائی کیلئے تربت پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس نے فارن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان کا اعلامیہ

کوئٹہ (خ ن) محکمہ مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق ایم/ایس زرک کنسٹرکشن کمپنی (گورنمنٹ کنٹریکٹر) کو بلیک لسٹ کرنے سے متعلق پہلے جاری کیا گیا نوٹیفیکیشن کام کی بحالی کے بعد تا حکم ثانی معطل کر دیا گیا ہے۔

رمضان راشن حکومت کے زیر اہتمام تقسیم کیا جا رہا ہے، بی آئی ایس پی

سم کارڈز کا اجراء عید الفطر کے بعد دوبارہ شروع کیا جائے گا، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام بلوچستان کے صوبائی ترجمان محمد اطہر کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق ڈپٹی ڈائریکٹر اسفند یار خان کاکڑ نے تمام مستحقین کو آگاہ کیا ہے کہ ضلع کوئٹہ میں بی آئی ایس پی سے متعلق سم کارڈز صرف بی آئی ایس پی آفس اور سریاب مل شادی ہال سے جاری کئے جاتے ہیں انہوں نے واضح کیا کہ رمضان المبارک کے دوران مذکورہ مراکز بند ہیں اور سم کارڈز کا اجراء عید الفطر کے بعد دوبارہ شروع کیا جائے گا ڈپٹی......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ڈائریکٹر اسفند یار خان کاکڑ بعض عناصر کی جانب سے مستحقین کو گمراہ کرتے ہوئے سم کارڈ کے نام پر رقم وصول کرنے کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں، جو سراسر غیر قانونی اور قابل مذمت عمل ہے انہوں نے کہا کہ بی آئی ایس پی کی جانب سے سم کارڈ کے اجراء کا باقاعدہ اور محدود طریقہ کار موجود ہے اور اس کے علاوہ کسی بھی جگہ یا فرد سے سم حاصل کرنا غیر ضروری اور نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے انہوں نے واضح کیا کہ رمضان راشن صوبائی حکومت کے زیر اہتمام تقسیم کیا جا رہا ہے اور اس سہولت کے حصول کے لیے کسی قسم کی نئی سم نکالنے یا کسی کو رقم دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

افسران نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنائیں، سیکرٹری صحت

محکمہ جاتی امور میں بہتری، طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، مجیب الرحمان پانیزئی

کوئٹہ (اے پی پی) سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمان پانیزئی نے کہا ہے کہ محکمہ جاتی امور میں کارکردگی میں بہتری اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے۔ ذمہ دار آفیسران نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنائیں تاکہ خدمات کی فراہمی میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ رہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو محکمہ صحت کے اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس میں صوبے بھر میں جاری صحت عامہ کے پروگراموں اور ادارہ جاتی کارکردگی کا......... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ضلعی و صوبائی سطح پر خدمات کی فراہمی، مالی و انتظامی پیش رفت، جاری ترقیاتی منصوبوں، اور طبی سہولیات کی دستیابی پر غور کیا گیا۔ متعلقہ حکام نے اپنے شعبہ جات کی کارکردگی اور درپیش چیلنجز پر بریفنگ دی۔ سیکرٹری صحت نے کارکردگی میں بہتری، شفافیت، اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا اور ہدایت کی کہ نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ خدمات کی فراہمی میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ رہے۔

انفراسٹرکچر کی بہتری کے منصوبوں کی رفتار تیز کی جائے، سیکرٹری آبپاشی

پروجیکٹ ہیڈز تکنیکی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کریں، سہیل الرحمان بلوچ

کوئٹہ (اے پی پی) سیکرٹری محکمہ آبپاشی بلوچستان سہیل الرحمان بلوچ کی زیر صدارت پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام 2025-26 سے متعلق جامع ماہانہ پیش رفت جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں جاری ترقیاتی اسکیموں کی جسمانی اور مالی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری آبپاشی ضیاء الرحمان، چیف انجینئر مکران ڈویژن اکرم مندوخیل، چیف انجینئر کینال اریگیشن سسٹم ناصر مجید، ڈپٹی سیکرٹری (ٹیکنیکل) صلاح الدین، سیکشن آفیسر (بی اینڈ اے) انجم بشیر، ایس ڈی او کوئٹہ ڈویژن محراب بلوچ سمیت دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 3 Dated: 27 FEB 2026 Page No. 16

ڈی سی نصیر آباد کی زیرِ صدارت داخلہ مہم کے حوالے سے اجلاس

داخلے کا ہدف پورا کرنے کیلئے ہر ممکن تعاون کیا جائے، افسران کو ہدایت

ذوالفقار علی نے پودا لگا کر شجرکاری مہم کا افتتاح کیا، فاریسٹ آفیسر نے بریفنگ دی

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد کیپٹن ریٹائرڈ ذوالفقار علی کرار کی زیرِ صدارت ضلع نصیر آباد میں اسکول داخلہ مہم اور شجرکاری مہم کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ تعلیم، جنگلات اور ضلعی انتظامیہ کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر حفیظ اللہ کھوسہ، ڈسٹرکٹ فارسٹ آفیسر عبدالنعیم لہڑی، ڈی ڈی اوز عبدالواحد سومرو، خانزادی بلوچ، یونیسیف کے نمائندہ شوکت علی مستوئی، بشیر احمد لہڑی، اعجاز احمد ساسولی اور ڈپٹی کمشنر کے پی ایس منظور شیرازی سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر ذوالفقار علی کرار نے کہا کہ ضلع نصیر آباد میں 11 ہزار سے زائد بچوں اور بچیوں کو اسکولوں میں داخل کروانے کا جو ہدف مقرر کیا گیا ہے اس کے حصول کے لیے ضلعی انتظامیہ محکمہ تعلیم اور محکمہ صحت کے ساتھ مکمل تعاون کو یقینی بنائے گی۔

درخت زمین کا زیور ہیں، کمشنر لورالائی ڈویژن

یونیورسٹی آف لورالائی میں شجرکاری مہم کے موقع پر گفتگو، پودا بھی لگایا

میٹرک کے امتحانی مراکز کا دورہ، انتظامات کا جائزہ لیا اور عملے کو ہدایت کی

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کہا کہ درخت زمین کا زیور اور معاش کا اہم ذریعہ ہیں قدرتی آفات روکنے میں مددگار ہیں جہاں درخت زیادہ ہوتے ہیں وہاں بارشیں بھی زیادہ ہوتی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف لورالائی کے سبزہ زار میں شجرکاری مہم کے موقع پر درخت لگا کر افتتاح کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر یونیورسٹی آف لورالائی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ، پرنسپل بی آر سی ڈاکٹر عبد الصمد اچکزئی، ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ، ایس ایس پی لورالائی، پرو وائس چانسلر پروفیسر عادل خان بازئی و دیگر موجود تھے انہوں نے کہا کہ اس بار شجرکاری مہم کے دوران سکولوں، کالجوں سرکاری دفاتر مرکز صحت، پبلک مقامات اور قومی شاہراہوں پر بھی زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں گے۔ علاوہ ازیں کمشنر لورالائی ڈویژن نے ڈویژنل پبلک اسکول میں جاری میٹرک سالانہ امتحانی مراکز کا اچانک دورہ کیا، جس میں امتحانات کے انتظامات، طلباء کی سہولیات اور شفاف امتحانی عمل کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ دورے کے دوران کمشنر نے امتحانی ہال میں موجود تمام سہولیات کا معائنہ کیا۔

ڈی سی بارکھان کا ستے بازار اور مرکزی بازار کا دورہ

انتظامات اور نرخ نامے کا جائزہ لیا، بازار میں موجود شہریوں سے بات چیت بھی کی

بارکھان (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر و چیئرمین ڈسٹرکٹ پرائس کمیٹی ضلع بارکھان عبداللہ کھوسہ نے رمضان ستا بازار اور مرکزی بازار کا اچانک اور تفصیلی دورہ کر کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ دورے کے موقع پر اسسٹنٹ کمشنر خادم حسین بھنگر، ایس ایچ او بارکھان منور خان اور تحصیلدار بارکھان فاضل خان بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے مختلف اسٹالز اور دکانوں کا معائنہ کرتے ہوئے سرکاری نرخ ناموں کی دستیابی، اشیائے خورد و نوش کے معیار، مقدار اور قیمتوں کو خود چیک کیا۔ انہوں نے دکانداروں کو سختی سے ہدایت جاری کی کہ سرکاری نرخوں کی مکمل پابندی کو یقینی بنایا جائے۔

ڈی سی کچھی کی سربراہی میں ڈھاڈر میں کھلی کچہری

مقصد عوام کو اپنے مسائل پیش کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے، جمعہ داد خان

کچھی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ضلع کچھی کیپٹن (ر) جمعہ داد خان مندوخیل کی زیرِ صدارت ڈھاڈر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس میں شہریوں اور علاقہ معززین کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے اپنے مسائل براہِ راست ڈپٹی کمشنر کے سامنے پیش کیے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر جمعہ داد خان مندوخیل نے شہریوں کے مسائل تفصیل سے سنے اور متعلقہ محکموں کے افسران کو موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اور تمام محکمے عوامی مسائل کے حل میں مزید بہتری لائیں۔ امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مربوط حکمتِ عملی کے تحت اقدامات جاری ہیں جبکہ شہر میں پولیس گشت کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کھلی کچہری کا مقصد عوام کو براہِ راست اپنی شکایات اور مسائل پیش کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے تاکہ ان کے فوری اور مؤثر حل کو یقینی بنایا جا سکے۔

ڈی سی چمن کا میٹرک کے امتحانی مراکز کا دورہ، صورتحال کا جائزہ لیا

چمن (خ ن) ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی نے چمن میں جاری میٹرک کے امتحانات کا تفصیلی دورہ کیا انہوں نے گورنمنٹ بوائز ہائی سیکنڈری سکول چمن گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چمن اور جمال ناصر شہید گراؤنڈ ہال اور امتحانی سنٹرز کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے امتحانی سپرنٹنڈنٹ اور عملے کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ نقل کی روک تھام کو یقینی بنائیں اور دورانِ امتحان امتحانی احاطے میں کسی بھی غیر متعلقہ شخص کو نہ چھوڑا جائے۔ انہوں نے امتحانی ہالز میں طلباء و طالبات کے پیپرز حل کرنے کا بھی جائزہ لیا اور تمام امتحانی مراکز میں پانی باتھ رومز اور دیگر سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا انہوں نے امتحانی عملے کو نقل کی روک تھام ہر حال میں یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

اے سی لورالائی کا شہر کے مختلف بازاروں کا دورہ، قیمتوں کا جائزہ لیا

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی ندیم اکرم نے رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے دوران شہر کے مختلف بازاروں کا تفصیلی دورہ کیا ان کے ہمراہ انجمن تاجران کے صدر صابر کدیزئی جنرل سیکرٹری عثمان جلالزئی بھی موجود تھے انہوں نے اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں، معیار اور صفائی ستھرائی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے بیکری، گوشت، گھی، دالیں، چینی، آٹا، سبزیاں اور دیگر اشیائے ضروریہ کی مقرر کردہ سرکاری نرخ نامے کے مطابق فروخت کو یقینی بنانے کے لیے دکانوں پر آویزاں ریٹ لسٹ کا معائنہ کیا اور موقع پر موجود شہریوں سے بھی براہِ راست معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے دکانداروں کو سختی سے ہدایت کی کہ سرکاری نرخ نامے، ایس او پیز اور حفاظتی احتیاطی تدابیر پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

اے سی بارکھان کا بازار کا دورہ، خلاف ورزی پر متعدد دکانداروں پر جرمانے عائد

بارکھان (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر بارکھان خادم حسین بھنگر نے ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک، نائب تحصیلدار بارکھان اور ایس ایچ او بارکھان کے ہمراہ بارکھان شہر کی مرکزی بازار کا تفصیلی اور اچانک دورہ کیا۔ دورے کا مقصد شہریوں کو معیاری اور سرکاری نرخوں کے مطابق اشیائے خورد و نوش کی فراہمی کو یقینی بنانا، صفائی ستھرائی کی صورتحال کا جائزہ لینا اور گرانفروشی کی روک تھام تھا۔ دورانِ دورہ مختلف دکانوں، سبزی و فروٹ مارکیٹ اور کریانہ اسٹورز کا معائنہ کیا گیا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 27 FEB 2026 Page No. 17

پارٹی رہنما کے گھر پر دستی بم حملہ قابل مذمت ہے، ڈاکٹر مالک

یہ سنگین کھیل اگر فوری طور پر نہ روکا گیا تو اس کے تباہ کن اثرات پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے، رحمت صالح

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے جاری کردہ بیان میں نیشنل پارٹی کیچ کے فنانس سیکرٹری عارف سلیم کے گھر پر دستی بم حملے پر گہری تشویش اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس افسوسناک واقعے میں عارف سلیم بلوچ اور ان کے کزن نعیم بلوچ شدید زخمی ہوئے، سیاسی کارکنوں پر حملہ انتہائی قابل مذمت اور تشویشناک ہے۔ نیشنل پارٹی اس بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اپنے بیان میں کہا کہ عارف سلیم بلوچ ایک متحرک، پرامن اور نظریاتی سیاسی کارکن اور کاروباری شخص ہیں جنہوں نے ہمیشہ جمہوری جدوجہد اور عوامی حقوق کے لیے آواز بلند کی۔ ایسے منفی اور پرتشدد اقدامات سے سیاسی کارکنوں کو ہرگز مرعوب نہیں کیا جاسکتا۔ دریں اثنا نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء اور بلوچستان اسمبلی میں پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے نیشنل پارٹی تربت کے فنانس سیکرٹری عارف سلیم کے گھر پر ہونے والے گرنیڈ حملے کو بلوچستان میں جاری خطرناک برادر کشی کے سلسلے کی کڑی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ سنگین کھیل اگر فوری طور پر نہ روکا گیا تو اس کے تباہ کن اثرات پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔

دوبارہ گنتی میں بھاری اکثریت سے کامیابی عوام کی تاریخی فتح ہے، علی حسن زہری

عوام نے منفی پروپیگنڈے اور الزامات کو مسترد کر کے ثابت کر دیا کہ وہ ترقی کی سیاست کے ساتھ ہیں

حب (آن لائن) حلقہ پی بی 21 حب میں دوبارہ گنتی کے عمل کے بعد بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرنے پر میر علی حسن زہری نے اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہوئے اسے حب کے عوام کی تاریخی فتح قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں میر علی حسن زہری نے کہا کہ یہ کامیابی کسی ایک فرد کی نہیں بلکہ حب کے باشعور عوام کے اعتماد، حوصلے اور حق کے ساتھ کھڑے ہونے کا نتیجہ ہے۔ عوام نے منفی پروپیگنڈے اور بے بنیاد الزامات کو مسترد کر کے ثابت کر دیا کہ وہ ترقی، خدمت اور دیانت کی سیاست کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھوتانی برادران نے ذاتی مفادات کی خاطر ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹیں ڈالنے اور مختلف ہتھکنڈوں کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی مگر حب کے لوگوں نے ایسے تمام حربے ناکام بنا دیئے۔ عوام اب اچھے اور برے کی پہچان رکھتے ہیں اور وہی فیصلہ کرتے ہیں جو حلقہ اور آنے والی نسلوں کے مفاد میں ہو۔

AZADI QUETTA

جبری گمشدگیوں کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے، بساک

طلبہ کو درپیش عدم تحفظ کی فضا حد درجہ لمحہ فکریہ ہے، مرکزی بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میں کئی دہائیوں سے جاری جبری گمشدگیوں کا سلسلہ تھمنے کے بجائے وقت کے ساتھ ساتھ مزید شدت اختیار کرتا جارہا ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ حکومت کے نزدیک جبری گمشدگیاں کوئی سنجیدہ مسئلہ ہی نہیں ہیں۔ ایک جانب عالمی سطح پر (بقیہ نمبر 35 صفحہ نمبر 7 پر)

اسکالرشپس اور تعلیم کی فراہمی کے بلند و بانگ دعوے کیے جاتے ہیں، تو دوسری جانب بلوچ طلبہ کو اس سنگین صورتحال کا سامنا ہے کہ وہ آئے روز جبری گمشدگیوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ بلوچستان کے طلبہ کثیر الطبقی چیلنجز اور مسائل کی زد میں ہیں۔ جہاں انہیں جامعات میں اکیڈمک کریک ڈاؤن، ہراساں کیے جانے اور تعصب کا نشانہ بنایا جاتا ہے، وہیں ہاسٹلز اور نجی رہائش گاہوں پر بلاجواز چھاپے مار کر انہیں جبری طور پر لاپتہ کیا جارہا ہے۔ یہ اقدامات بلوچستان میں غیر یقینی اور خوف و ہراس کی فضاء پیدا کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔ گزشتہ چند دنوں میں ان واقعات میں تشویشناک حد تک تیزی آئی ہے، جو تاحال کسی روک ٹوک کے بغیر جاری ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ بلوچ طلبہ کو ان کے سیاسی و سماجی شعور اور علم دوستی کی پاداش میں جبر کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے اسلام آباد اور پنجاب کے تعلیمی اداروں میں طلبہ کی پروفائلنگ میں مزید تیزی آئی ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کے ہاسٹلز میں مارے جانے والے چھاپے طلبہ میں عدم تحفظ کی فضاء پیدا کر رہے ہیں۔ گزشتہ چار پانچ دنوں میں درجنوں افراد جبری طور پر لاپتہ کر دیے گئے ہیں، جن میں زیادہ تر تعداد ان طلبہ کی ہے جو پنجاب اور اسلام آباد سے تعلیم حاصل کر چکے ہیں یا اب بھی زیر تعلیم ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ کو تاریخی بنیادوں پر قلات ڈویژن سے الگ نہیں کیا جاسکتا، مولانا حیدری

مستونگ ریاست قلات کا اہم شہر رہا ہے جہاں خان آف قلات کا تاریخی قلعہ موجود ہے جو آج بھی علاقے کی شناخت ہے، رکن قومی اسمبلی

اتنا اہم فیصلہ کرتے وقت قومی اسمبلی کے رکن کو اعتماد میں لیا گیا نہ ہی صوبائی اسمبلی کے رکن سے مشاورت کی گئی

حکومت فیصلے پر نظر ثانی کرے بصورت دیگر عید کے بعد سیاسی جماعتوں و دیگر اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد سخت ردعمل دیا جائے گا، رہنما جمعیت

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام کے رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری نے ضلع مستونگ کو قلات ڈویژن سے نکال کر کوئٹہ ڈویژن میں شامل کرنے کے مجوزہ فیصلے کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے صوبائی حکومت سے فوری نظر ثانی کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ضلع مستونگ کو تاریخی، جغرافیائی اور انتظامی بنیادوں پر قلات ڈویژن سے الگ نہیں کیا جاسکتا ان کا کہنا تھا کہ......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

مستونگ ریاست قلات کا ایک اہم شہر رہا ہے جہاں خان آف قلات کا تاریخی قلعہ موجود ہے اور ان کی تعمیر کردہ مساجد اور مدارس آج بھی علاقے کی شناخت ہیں انہوں نے کہا کہ قلات اور مستونگ ماضی میں جڑواں شہر رہے ہیں اور دونوں کے درمیان گہرے تاریخی و ثقافتی روابط قائم ہیں مولانا عبدالغفور حیدری کا کہنا تھا کہ مستونگ کو قلات ڈویژن سے نکال کر کوئٹہ میں شامل کرنا ایک بڑی سازش معلوم ہوتی ہے۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتنا اہم فیصلہ کرتے وقت قومی اسمبلی کے رکن کو اعتماد میں لیا گیا نہ ہی صوبائی اسمبلی کے رکن سے مشاورت کی گئی جبکہ ضلع کے عوام کی رائے لینا بھی ضروری نہیں سمجھا گیا ہمارا مطالبہ ہے کہ صوبائی حکومت اور انتظامیہ اس فیصلے کو واپس لے اور اس پر سنجیدگی سے نظر ثانی کرے ورنہ اس سلسلے میں عید کے بعد تمام سیاسی جماعتوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد سخت ردعمل دیا جائے گا۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8 Dated: 27 FEB 2026 Page No. 18

ژوب میں فورسز کا آپریشن، بھارتی حمایت یافتہ 10 دہشتگرد ہلاک، اسلحہ و گولہ بارود برآمد

بلوچستان میں دہشت گردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، میر سرفراز بگٹی

مارے گئے عناصر علاقے میں متعدد دہشت گرد کارروائیوں میں ملوث تھے، علاقے میں دیگر دہشتگردوں کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری ہے، آئی ایس پی آر

بلوچستان میں قیام امن حکومت کی اولین ترجیح "عزم استحکام" مہم صوبے میں مکمل اور پائیدار امن کی بحالی تک جاری رہے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (یو این اے، خ ن) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق ضلع ژوب میں 24 فروری 2026 کو انٹیلی جنس بنیاد پر کیے گئے آپریشن کے تسلسل میں 25 فروری کو سیکورٹی فورسز نے ژوب کے مختلف علاقوں میں خوارج کے خلاف جامع سرچ اور سینیٹائزیشن آپریشن کیا۔ بیان کے مطابق 24 فروری کو ہونے والی کارروائی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم آٹھ خوارج کو ہلاک کیا گیا تھا۔......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

مزید اطلاعات پر 25 فروری کو سیکیورٹی فورسز نے مختلف راستوں پر چھپے دہشت گردوں کا سراغ لگایا اور ان کے ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا۔ شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد مزید دس بھارتی سرپرستی میں سرگرم خوارج مارے گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود اور بارودی مواد بھی برآمد ہوا ہے۔ مارے گئے عناصر علاقے میں متعدد دہشت گرد کارروائیوں میں ملوث تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ علاقے میں دیگر ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس اور سینیٹائزیشن آپریشن جاری ہے۔ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے قومی ایکشن پلان کے تحت وفاقی اپیکس کمیٹی سے منظور شدہ وژن عزم استحکام کے تحت غیر ملکی سرپرستی میں جاری دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھیں گے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں "عزم استحکام" مہم کے تحت انڈین اسپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کامیابی کے ساتھ جاری ہیں اور ریاستی ادارے امن و امان کے قیام کے لیے پوری قوت کے ساتھ متحرک ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام ایک وزیراعلیٰ نے کہا کہ ژوب میں سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرتے ہوئے 10 دہشت گردوں کو ہلاک کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے سیکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ مہارت، جرات اور بروقت حکمت عملی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف ریاست کے عزم مصمم کا منہ بولتا ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ بلوچستان میں قیام امن حکومت کی اولین ترجیح ہے اور "عزم استحکام" مہم صوبے میں مکمل امن اور پائیدار استحکام کی بحالی تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر کے لیے صوبے میں کوئی جگہ نہیں اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت، سیکیورٹی اداروں اور عوام کے باہمی تعاون سے بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر کو ہر صورت آگے بڑھایا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

حب میں ڈاکو راج، شارجہ گراؤنڈ کے قریب مسلح موٹر سائیکل ڈاکوؤں کی لوٹ مار

4 افراد سے اسلحہ کے زور پر موبائل فونز اور نقدی چھین کر فرار، حب سٹی پولیس ناکام

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں ڈاکو راج، شارجہ گراؤنڈ کے قریب مسلح موٹر سائیکل ڈاکوؤں کی لوٹ مار، 4 افراد سے اسلحہ کے زور پر موبائل فونز اور نقدی چھین کر فرار، حب سٹی پولیس وارداتوں پر قابو پانے میں ناکام، دوسری جانب حب میں نشے کے عادی افراد کی یلغار خالی پلاٹوں، میدانوں کو آماجگاہ بنالیا، رمضان المبارک میں نماز عشاء کے بعد شہری گھروں سے نکلنے سے خوف زدہ، شہری حلقوں کا بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

ضلعی پولیس آفیسر حب سے پولیس گشت بڑھانے اور شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے اور نشئی افراد کو ان کے علاقے منتقل کرنے کی اپیل کی ہے اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ حب سٹی تھانہ ایریا میں گزشتہ شب شارجہ گراؤنڈ اور لاکھو آباد اکبر کالونی کے قریب نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سوار ڈاکوؤں نے راہ چلتے 4 افراد کو گن پوائنٹ پر موبائل فونز اور ہزاروں روپے نقد رقم لوٹ کر باآسانی فرار ہوگئے، حب میں بڑھتی ہوئی لوٹ مار، ڈکیتی اور چوری کی وارداتوں اور نشئی افراد کی یلغار کے حوالے سے شہری حلقوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے انکا کہنا ہے کہ ماہ صیام میں ڈاکوؤں ولیٹروں، ڈکیتوں اور لیٹروں نے ابھی سے عید آپریشن شروع کردی ہے ڈکیتوں و ڈاکوؤں سے نہ شہری محفوظ ہیں اور نہ ہی تاجروں کو تحفظ حاصل ہے گزشتہ شب شارجہ گراؤنڈ لاکھو آباد اکبر کالونی کے قریب نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سوار ڈاکوؤں نے 4 شہریوں کو روک کر اسلحہ کے زور پر ان سے موبائل فونز اور نقد ہزاروں روپے چھین لیے اور فرار ہو گئے شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ حب سٹی، بیروٹ، ساکران سمیت قرب و جوار کے علاقوں میں پولیس گشت نہ ہونے کے سبب ڈکیتی ولوٹ مار کی وارداتیں روز کا معمول بن گئے ہیں دوسری جانب حب زہری اسٹریٹ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ علاقے میں نشئی افراد کی یلغار ہے اور نشئی افراد نے خالی پلاٹوں کو آماجگاہ بنالیا ہے انھوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی سے بڑی تعداد میں نشئی افراد لاکر زہری اسٹریٹ میں چھوڑا جاتا ہے سندھ و بلوچستان کے سنگم حب ندی پل کے ساتھ ہی حب ناکہ پولیس چیک پوسٹ ہونے کے باوجود رات کے وقت کراچی سے نشئی افراد کے ایک بڑی تعداد کو حب کے علاقہ زہری اسٹریٹ و دیگر علاقوں میں چھوڑنا سمجھ سے بالاتر ہے انھوں نے اعلیٰ پولیس حکام سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔

تربت، سنگانی سر میں فائرنگ سے ایک شخص قتل

بلیدہ روڈ سے ایک شخص کی لاش برآمد، ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے

تربت (نمائندہ انتخاب) سنگانی سر کے علاقہ میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، بلیدہ روڈ سے لاش برآمد، پولیس ذرائع کے مطابق تربت کے علاقے سنگانی سر میں نامعلوم افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہوگیا، پولیس کے مطابق واقعے کے بعد لاش کو تحویل میں لے کر ضروری قانونی کارروائی کے لیے ٹیچنگ ہسپتال تربت منتقل کردیا گیا ہے، لاش کی شناخت عدنان ولد موسیٰ ساکن شہرک کے نام سے کی گئی، ادھر تربت بلیدہ روڈ سے لاش برآمد، شناخت نعرم ولد پیر بخش ساکن میناز بلیدہ بقیہ نمبر 75 صفحہ 5 پر

کے نام سے کی گئی ہے، پولیس نے جمعرات کی صبح تربت بلیدہ روڈ پر میسکین چڑھائی کے قریب ایک لاش برآمد کی ہے جسے شناخت کے لیے تربت ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں لاش کی شناخت نعرم پیر بخش کے نام سے کی گئی، ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

ڈیرہ مراد جمالی، پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کرلی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں گورنمنٹ اسکول ٹیچر سے چھینی گئی موٹر سائیکل پولیس نے برآمد کرلی، پولیس کے مطابق گزشتہ روز منگولی پولیس تھانے کی حدود ڈیوٹی پر جاتے ہوئے اسکول ٹیچر عبدالواحد کھوسو سے نامعلوم مسلح افراد ان سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے تھے، پولیس نے میر گل مویسانی ڈپ پر چھاپہ مار کر موٹر سائیکل برآمد کرلی جبکہ ملزمان فرار ہوگئے۔

تربت، کلاتک میں پولیس چیک پوسٹ پر مسلح افراد کا حملہ

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت کے علاقے کلاتک میں واقع پولیس کی چیک پوسٹ پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کردیا، ابتدائی اطلاعات کے مطابق حملہ آوروں نے چیک پوسٹ کو دھماکہ خیز مواد کے ذریعے نشانہ بنایا جس کے نتیجے بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

میں چیک پوسٹ کو نقصان پہنچا ہے، ذرائع کے مطابق حملے کے دوران مسلح افراد نے چیک پوسٹ پر موجود پولیس اہلکاروں کو یرغمال بھی بنایا تاہم بعد میں حملہ آور فرار ہوئے، فوری طور پر جانی نقصان سے متعلق کوئی مصدقہ اطلاع سامنے نہیں آ سکی، واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 27 FEB 2026 Page No. 19

بلوچستان میں کم از کم اجرت کا نوٹیفکیشن جاری نہ ہوسکا، محنت کشوں میں تشویش

8 ماہ کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود محکمہ محنت و افرادی قوت کی جانب سے نوٹیفکیشن کا عدم اجرا، حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں کم از کم ماہانہ اجرت کا باضابطہ نوٹیفکیشن تاحال جاری نہ ہونے کے باعث مزدوروں اور لیبر تنظیموں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ محنت کشوں کے نمائندوں کا کہنا ہے کہ دیگر صوبائی حکومتوں اور وفاق کی جانب سے مالی سال 2025-26 کے لیے کم از کم اجرت کے نئے نرخ مقرر کرکے نوٹیفکیشن جاری کردیے گئے ہیں، تاہم بلوچستان میں اس حوالے سے سرکاری اعلان سامنے نہیں آسکا۔ لیبر تنظیموں کے مطابق مہنگائی میں مسلسل اضافے اور روزمرہ استعمال کی اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے کے باعث محنت کش طبقہ شدید معاشی دباؤ کا شکار ہے۔ ایسے حالات میں کم از کم اجرت پر عملدرآمد نہ ہونا مزدور طبقے کے ساتھ ناانصافی کے مترادف ہے۔ محنت کش رہنماؤں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت بلوچستان فوری طور پر کم از کم اجرت کا نوٹیفکیشن جاری کرے تاکہ قانون کے مطابق تمام سرکاری و نجی شعبوں میں مزدوروں کو ان کا جائز حق مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ محنت کشوں کے حقوق کا تحفظ اور مناسب معاشی ریلیف فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

پنجگور، پی ٹی سی ایل کی ناقص انٹرنیٹ سروس، صارفین کو پریشانی کا سامنا

پرانے ایکسچینج اور تاروں کی تبدیلی و مرمت نہ ہوسکی، بیٹریاں بھی جواب دے گئیں، جنریٹر نہیں لگایا جاتا، متعلقہ حکام سے توجہ دینے کا مطالبہ

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور میں محکمہ پی ٹی سی ایل کا انٹرنیٹ صارفین کے لیے دردِ سر بن گیا ہے، پرانے بوسیدہ ایکسچینج اور تاروں کی وجہ سے انٹرنیٹ انتہائی سست رفتاری کا شکار ہے پنجگور میں چار پانچ دہائی پہلے جو کیبلز و ڈی پی لگائے گئے تھے پھر دوبارہ بھی مرمت و تبدیل نہیں کیئے گئے، رات کے وقت جب بجلی کا لوڈ شیڈنگ شروع ہوجاتا ہے تو پی ٹی سی ایل انٹرنیٹ بھی غائب رہتا ہے پھر اگلے صبح سورج نکلنے کے بعد سروس بحال ہوجاتی ہے، اسکی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ پرانے بوسیدہ ایکسچینج میں بیٹریاں کمزور ہیں اور جنریٹرز نہیں چلائے جاتے۔ حالانکہ سالانہ کروڑوں روپے لینڈ لائن اور انٹرنیٹ کی مد میں صارفین سے محکمہ پی ٹی سی ایل وصول کر رہا ہے لیکن اسکے باوجود سہولیات فراہم کرنے میں ناکام ہیں پنجگور شہر میں صرف 25 فیصد علاقوں میں پی ٹی سی ایل انٹرنیٹ موجود ہے باقی 75 فیصد علاقوں میں پی ٹی سی ایل سروس موجود نہیں، صارفین نے محکمہ پی ٹی سی ایل سے اپیل کی ہے کہ جسطرح ہمیں ایک گھنٹے کا مہلت نہیں دی جاتی اور بلز جمع نہ کرنے پر فوراً انٹرنیٹ سروس معطل کردیا جاتا ہے تو اسی طرح انٹرنیٹ کی سہولت بھی چوبیس گھنٹے فراہم کی جائے اور پرانے بوسیدہ ایکسچینج و کیبلز کو تبدیل کرکے نئی کیبل کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

بلوچستان میں تعلیمی بحران سنگین، 58 فیصد بچے سکولوں سے باہر

پاکستان ادارہ برائے تعلیم نے رپورٹ جاری کردی، ملک بھر میں 2 کروڑ 53 لاکھ سے زائد بچوں کو تعلیمی اداروں تک رسائی حاصل نہیں

ملک میں 13.41 ملین بچیاں اور 11.96 ملین لڑکے سکولوں سے باہر ہیں، بلوچستان میں صورتحال سب سے زیادہ خراب

لاہور (این این آئی) پاکستان ادارہ برائے تعلیم نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ ملک بھر میں کروڑوں بچے اور بچیاں تاحال سکولوں سے باہر ہیں۔ پاکستان ادارہ برائے تعلیم نے تعلیمی سال 2023-24 کی رپورٹ جاری کی ہے، جس کے مطابق ملک میں 13.41 ملین بچیاں اور 11.96

بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

ملین لڑکے سکولوں سے باہر ہیں، یوں مجموعی طور پر 25.37 ملین بچے اور بچیاں تعلیم سے محروم ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ملک بھر میں 2 کروڑ 53 لاکھ سے زائد بچے سکولوں سے باہر ہیں، پنجاب میں 5 سے 16 سال کی عمر کے 36 فیصد بچے سکولوں سے باہر ہیں جبکہ تعداد کے لحاظ سے 9.60 ملین بچے تعلیم سے محروم ہیں۔ سندھ میں 5 سے 16 سال تک کے 42 فیصد بچے اسکولوں سے باہر ہیں، صوبے میں 7.82 ملین بچیاں تعلیم سے محروم ہیں، خیبر پختونخوا میں 29 فیصد بچے سکولوں سے باہر ہیں جبکہ 4.92 ملین بچیاں تعلیم حاصل نہیں کر رہیں۔ بلوچستان میں صورتحال سب سے زیادہ تشویشناک ہے جہاں 58 فیصد بچے سکولوں سے باہر ہیں، وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بھی 15 فیصد بچے سکولوں سے باہر ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ رپورٹ میں ملک میں تعلیمی بحران کو سنگین قرار دیتے ہوئے فوری اور موثر اقدامات کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے تاکہ لاکھوں بچوں کو تعلیم کے بنیادی حق سے محروم ہونے سے بچایا جاسکے۔

کوہلو، ماہ صیام میں اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

کوہلو (نامہ نگار) تفصیلات کے مطابق بلوچستان ضلع کوہلو میں ماہ صیام کے آغاز کے ساتھ ہی اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، شہریوں کا کہنا ہے کہ پرائس کنٹرول کمیٹی اور ضلعی انتظامیہ کی عدم توجہی کے باعث من مانے نرخ وصول کیے جارہے ہیں جس سے عوام شدید پریشانی میں مبتلا ہیں، جبکہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے قائم کردہ رمضان سستا بازار بھی شہریوں کو خاطر خواہ ریلیف فراہم کرنے میں ناکام دکھائی دیتا ہے، عوامی حلقوں کے مطابق سستا بازار میں اشیائے خوردونوش خصوصاً گوشت اور دیگر بنیادی ضروریات کی شدید قلت ہے، جبکہ دستیاب اشیاء بھی عام مارکیٹ کے برابر قیمتوں پر فروخت کی جارہی ہیں، شہریوں کا کہنا ہے کہ خودساختہ مہنگائی نے غریب اور سفید پوش طبقے کی کمر توڑ دی ہے، بے روزگاری اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کے باعث کئی خاندان دو وقت کی روٹی کے لیے بھی پریشان ہیں، ان کا مزید کہنا تھا کہ سستا بازار محض دو دنوں میں غیر مؤثر ثابت ہوا اور انتظامات ناکافی نظر آتے ہیں، خیال رہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رمضان پیکج کا اعلان کیا تھا تاہم بلوچستان ضلع کوہلو کے شہری رمضان پیکج سے محروم ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6 Dated 27 FEB 2026 Page No 26

بیلا میں بدترین لوڈشیڈنگ، رمضان المبارک میں شہری اذیت کا شکار

کراچی الیکٹرک کمپنی کی ناقص کارکردگی سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، بجلی کی بحالی کا مطالبہ

ماہ صیام میں کے الیکٹرک کے ذمہ داران کی بے حسی اور شہریوں کے ساتھ ظالمانہ روش قابل مذمت ہے

بیلا (یو این اے) بجلی کی لوڈشیڈنگ ماہ صیام میں شہری اذیت سے دوچار بار بار بجلی کی بندش نے کاروباری صارفین سمیت گھریلو صارفین کو بھی مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے کراچی الیکٹرک کی ناقص کارکردگی پر شہریوں کا اظہار برہمی تفصیل کے مطابق بیلا شہر اور مضافاتی علاقوں میں بجلی کی بندش اور مین ٹرانسمشن کی مرمت کے نام پر خود ساختہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں میں کراچی الیکٹرک کی ظالمانہ روش اور ناقص کارکردگی سے شہری عاجز چکے ہیں بار بار بجلی کی بندش اور آنکھ مچولی نہ صرف کاروباری صارفین بلکہ گھریلو صارفین کے لئے بھی کافی پریشانیوں اور اذیت کا سبب بنی ہوی ہے کراچی الیکٹرک کے ظلم اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کے ستائے شہریوں نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اس امر پر گہری تشویش ظاہر کی ہے کہ ماہ صیام میں کے الیکٹرک کے ذمہ داران کی بے حسی اور شہریوں کے ساتھ ظالمانہ روش قابل مذمت ہے شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ماہ صیام میں خوف خدا کر کے بجلی کی فراہمی کا نظام بہتر بنا کر شہریوں کو درپیش مشکلات اور پریشانیوں سے نجات دلائی جائے۔

بلوچستان کے بلدیاتی اداروں کے ملازمین تاحال تنخواہوں و پنشن سے محروم

رواں ماہ کی تنخواہیں نہیں ملیں، ملازمین کی معاشی مشکلات میں اضافہ، بلوچستان لیبر فیڈریشن نے احتجاج کی دھمکی دیدی

محکمہ فنانس کی نااہلی اور محکمہ بلدیات اور بی ایل جی بورڈ کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے ملازمین فاقہ کشی پر مجبور ہیں، خان زمان

بلوچستان میں صنعتیں اور دیگر روزگار کے مواقع انتہائی کم ہیں، وزیراعلیٰ تنخواہوں و پنشن کی لیٹ ادائیگی کا نوٹس لیں، عابد بٹ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ماہ رمضان کے دوران اندرون بلوچستان میونسپل کمیٹیوں اور میونسپل سروسز دینے والے ملازمین و مزدوروں کو تاحال تنخواہیں اور پنشن ادا نہ ہو سکی، محکمہ فنانس کی نااہلی اور محکمہ بلدیات اور بی ایل جی بورڈ کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے رمضان المبارک میں ہزاروں ملازمین و مزدور دو وقت کی روٹی کے محتاج ہو گئے، یہ بھی خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ عید الفطر سے قبل بھی بلدیاتی اداروں کے ملازمین و مزدوروں کو تنخواہوں کی ادائیگی ممکن نہیں ہو سکے گی کیونکہ یکم فروری کو ادا کی جانیوالی تنخواہ اور پنشن تاحال ادا نہیں کی گئی بلوچستان لیبر فیڈریشن کا حکومتی اداروں محکمہ فنانس اور بی ایل جی بورڈ کے ناروا رویے اور نااہلی پر شدید برہمی کا اظہار بلوچستان بھر میں میونسپل اداروں میں احتجاج اور اوزار چھوڑ احتجاج شروع کرنے کی کال دینے کی دھمکی دیدی، بلوچستان لیبر فیڈریشن کے صدر خان زمان مرکزی سیکرٹری عابد بٹ نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور وزیر خزانہ اور سیکرٹری فنانس سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے مخدوش حالات ہیں یہاں صنعتیں اور دیگر کاروباری ادارے اور روزگار کے مواقع انتہائی کم ہیں غریب عوام محنت کش طبقے اور ملازمین کا گزر بسر ان اداروں پر ہی ہے بلوچستان میں غریب ملازمین اور مزدوروں کا معاشی قتل بند کیا جائے اور میونسپل کمیٹیوں اور میونسپل کارپوریشنوں کے ملازمین کو دیگر اداروں اور محکموں کی طرح ہر ماہ تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی یقینی بنائی جائے بصورت دیگر بلوچستان لیبر فیڈریشن کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں شدید احتجاج کی کال دیگی اور میونسپل سروسز فراہم کرنیوالے محنت کشوں اور مزدوروں کے استحصال کی پالیسیوں کیخلاف ہر فورم پر آواز بلند کی جائے گی۔

INTEKHAB QUETTA

مستونگ، راشن نہ ملنے کیخلاف خواتین نے مین شاہراہ بند کر دی

کئی روز سے دفتر کے چکر لگا رہے ہیں، راشن کی فراہمی یقینی بنائی جائے، متاثرہ خواتین

کوئٹہ (آن لائن) مستونگ خواتین نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے فراہم کردہ راشن نہ ملنے کے خلاف قومی شاہراہ پر دھرنا دیکر بلاک کر دیا اور احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہو گئی، مستونگ اور ملحقہ علاقوں کی خواتین نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے فراہم کردہ راشن نہ

بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

ملنے کیخلاف کوئٹہ کراچی شاہراہ کو ڈی سی ہاؤس کے سامنے سڑک پر رکاوٹیں رکھ کر بلاک کر دیا جس کی وجہ سے سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ روڈ کی بندش سے مسافروں، ٹرانسپورٹروں اور روزہ داروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ہم گزشتہ کئی روز سے ڈپٹی کمشنر کے دفتر راشن کے لئے آ رہے ہیں لیکن راشن فراہم نہیں کیا جا رہا روزہ کی وجہ سے ہمیں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہماری وزیراعلیٰ اور متعلقہ حکام سے درخواست ہے کہ ہمیں راشن کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

کوئٹہ میں تندوروں پر روٹی کے وزن میں کمی کی شکایات

سرکاری قیمت 40 روپے مقرر ہونے کے باوجود وزن میں کمی قبول نہیں عوامی حلقے

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں روٹی کی سرکاری قیمت 40 روپے مقرر ہونے کے باوجود تندوروں پر وزن میں کمی کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ فی روٹی کی قیمت 40 روپے کرنے کے اعلان کے ایک ہفتے کے اندر اندر مختلف علاقوں میں روٹی کا وزن کم کر دیا گیا ہے جس سے عوامی حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں خصوصاً عالمو چوک، سروے

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

144، ایئر پورٹ روڈ اور ملحقہ آبادیوں میں خریداروں نے شکایت کی ہے کہ روٹی پہلے کے مقابلے میں نمایاں طور پر ہلکی ہو چکی ہے، تاہم قیمت بدستور 40 روپے وصول کی جا رہی ہے۔ شہریوں کے مطابق گھریلو اخراجات میں اضافے کے باعث پہلے ہی مشکلات کا سامنا ہے، ایسے میں روٹی کے وزن میں کمی غریب اور متوسط طبقے پر اضافی بوجھ ڈال رہی ہے۔ شہریوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ قیمت کے ساتھ ساتھ مقررہ وزن پر بھی سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ دوسری جانب چند تندور مالکان کا موقف ہے کہ آٹے، گیس اور دیگر اخراجات میں اضافے کے باعث انہیں مالی دباؤ کا سامنا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 7

Dated 27 FEB 2026 Page No. 21

بلوچستان کابینہ کے اہم فیصلے۔۔۔امن و معیشت کیلئے جامع حکمت عملی منظور

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِصدارت صوبائی کابینہ کے 23ویں اجلاس میں کیے گئے فیصلے اس امر کی عکاسی کرتے ہیں کہ بلوچستان حکومت اب محض انتظامی معاملات تک محدود نہیں بلکہ امن وامان، معاشی استحکام، زرعی ترقی اور ادارہ جاتی اصلاحات کو ایک مربوط حکمتِ عملی کے تحت آگے بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ کابینہ اجلاس میں دہشت گردی کے حالیہ واقعات کی مذمت اور شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرنا صرف رسمی کارروائی نہیں بلکہ ایک واضح پیغام ہے کہ بلوچستان میں امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صوبے میں ترقیاتی منصوبے، سرمایہ کاری اور معاشی سرگرمیاں اسی وقت فروغ پا سکتی ہیں جب قومی شاہراہیں، تجارتی راستے اور شہری مراکز محفوظ ہوں۔ بلوچستان کی معیشت بڑی حد تک زراعت سے وابستہ ہے، مگر پانی کی کمی اور موسمیاتی تبدیلیاں اس شعبے کیلئے بڑا خطرہ بن چکی ہیں۔ کابینہ کی جانب سے واٹر کنزرویشن اینڈ پروڈکٹیویٹی انہانسمنٹ ان بلوچستان تھرو کلائمیٹ اسمارٹ ایگریکلچر منصوبے کی منظوری ایک بروقت فیصلہ ہے۔ بلوچستان لینڈ لیز پالیسی 2026 کی منظوری صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ کی جانب اہم قدم ہے۔ ماضی میں زمینوں کے غیر شفاف استعمال اور قانونی پیچیدگیوں نے معاشی ترقی کو متاثر کیا۔ اگر نئی پالیسی شفافیت، میرٹ اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو یقینی بناتی ہے تو صوبہ معدنیات، صنعت اور تجارت کے نئے دور میں داخل ہو سکتا ہے۔ کابینہ کا 0.50 ملین میٹرک ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ غذائی تحفظ کے حوالے سے انتہائی اہم ہے۔ عالمی سطح پر خوراک کی غیر یقینی صورتحال کے پیشِ نظر اسٹریٹجک ذخائر قائم کرنا دانشمندانہ اقدام ہے۔ سرکاری گندم میں بے ضابطگیوں پر وزیراعلیٰ کا سخت نوٹس اور پارلیمانی سب کمیٹی کی تشکیل اس حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ عوامی وسائل کے ضیاع کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا۔ بدعنوان عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کا اعلان گورننس میں بہتری کی علامت ہے، بشرطیکہ اس پر عملی عملدرآمد بھی نظر آئے۔ بلوچستان ڈویلپمنٹ اتھارٹی سمیت خودمختار اداروں کی تنظیمِ نو کا فیصلہ صوبائی انتظامی ڈھانچے میں اصلاحات کی جانب اہم قدم ہے۔ کئی ادارے برسوں سے مالی خسارے اور انتظامی کمزوری کا شکار رہے ہیں۔ اگر انہیں مرحلہ وار خودکفیل بنایا گیا تو صوبائی خزانے پر دباؤ کم ہوگا اور وسائل ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہو سکیں گے۔ لیویز فورس ترمیمی بل 2025 کے ذریعے رضاکارانہ ریٹائرمنٹ کی سہولت سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ استعداد کو بہتر بنانے کی کوشش ہے۔ جدید سیکیورٹی تقاضوں کے مطابق فورسز کی تنظیمِ نو بلوچستان جیسے حساس صوبے کیلئے ناگزیر ہو چکی ہے۔ دو روزہ کابینہ اجلاس سے یہ تاثر ابھرتا ہے کہ صوبائی حکومت امن، معیشت، زراعت اور ادارہ جاتی اصلاحات کو ایک دوسرے سے جڑا ہوا سمجھ رہی ہے۔ یہی جدید گورننس کا بنیادی اصول ہے کہ سیکیورٹی، اقتصادی ترقی اور عوامی فلاح کو الگ الگ نہیں بلکہ مشترکہ حکمتِ عملی کے طور پر دیکھا جائے۔ میر سرفراز بگٹی حکومت کے حالیہ فیصلے امید افزا ضرور ہیں۔ امن وامان کی بہتری، زرعی ترقی، غذائی تحفظ، سرمایہ کاری کے فروغ اور ادارہ جاتی اصلاحات کا مشترکہ روڈمیپ بلوچستان کو معاشی خوداعتمادی کی جانب لے جا سکتا ہے۔ اب نظریں اس بات پر ہیں کہ یہ فیصلے فائلوں سے نکل کر عوام کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی کب اور کیسے لاتے ہیں، کیونکہ بلوچستان کی ترقی ہی دراصل پاکستان کی مجموعی ترقی کی ضمانت ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 27 FEB 2026 Page No. 23

کوئٹہ میں منشیات کے عادی افراد کا راج

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جہاں دیگر بڑے مسائل کا شکار ہے وہاں اس میں منشیات کے عادی افراد کی ایک بہت بڑی تعداد دندناتے پھر رہی ہے وہ پورے شہر میں پھیل گئے ہیں ان کی ایک بہت بڑی تعداد کا بسیرہ آج کل جناح روڈ بنا ہوا ہے، جہاں منشیات کے افراد کا جگہ جگہ جمگھٹا لگا رہتا ہے اور وہ سرعام سڑک کے کنارے نشہ کر رہے ہوتے ہیں لیکن ان کو پوچھنے والا کوئی نہیں ہے۔

گزشتہ روز جناح روڈ، فتح خان مارکیٹ میں منشیات کے عادی افراد کی بڑھتی سرگرمیوں اور چوری کی وارداتوں میں اضافے پر تاجروں اور مقامی شہریوں میں شدید تشویش پائی جارہی ہے مقامی سماجی رہنما تاجر حاجی عمران خان عباسی نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس سے فوری نوٹس لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے میں امن و امان کی صورتحال دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے۔ حاجی عمران خان عباسی کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم منشیات عادی افراد نے عباسی ہوٹل کے باہر نصب گیس میٹر توڑ کر لے جانے کی کوشش کی۔ جناح روڈ جیسے مصروف کاروباری علاقے میں اس نوعیت کے واقعات تشویشناک ہیں منشیات کے عادی افراد کھلے عام گھومتے ہیں جس سے نہ صرف تاجروں کا کاروبار متاثر ہورہا ہے بلکہ شہری بھی عدم تحفظ کا شکار ہیں پولیس اور ضلعی انتظامیہ مبینہ طور پر شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام نظر آرہی ہے تاجروں نے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں پولیس کا گشت بڑھایا اور منشیات فروشوں اور عادی افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کیا جائے اس مقصد کیلئے سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی کو موثر بنایا جائے تاکہ شہریوں کے جان ومال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ منشیات کے عادی افراد کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں سے متعلق مذکورہ بیان قابل تشویش ہے کیونکہ یہ افراد اپنے نشے کو پورا کرنے کیلئے چوریاں کرنے سے نہیں کتراتے وہ اس موقع کی تاڑ میں ہوتے ہیں جیسے ہی ان کو موقع ملتا ہے وہ اشیاء چرالیتے ہیں اوران کو انتہائی کم داموں فروخت کرکے اپنے نشے کیلئے پیسے کا بندوبست کرلیتے ہیں۔

CamScanner

Safe city authority

The decision by the Balochistan government to establish a modern Safe City Authority marks a pivotal shift in the province's approach to public safety and urban management. Chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, this high-level initiative signals an overdue recognition that traditional policing must be augmented by the precision of 21st-century technology. In a region where security challenges are often multifaceted and geographically vast, the transition from reactive patrolling to a proactive, tech-driven surveillance framework is not merely an upgrade it is a necessity. By integrating state-of-the-art surveillance cameras and centralized data hubs across major cities, the provincial administration is laying the groundwork for a more resilient security apparatus that can preempt threats rather than just respond to them.

The success of this Authority will depend heavily on its ability to maintain high technological standards while ensuring rapid execution. The promise of "state-of-the-art" equipment is encouraging, but its utility lies in the seamless integration of artificial intelligence, facial recognition, and real-time data analytics. For a province like Balochistan, where infrastructure development often faces logistical hurdles, the Chief Minister's emphasis on a "priority basis" for completion is critical. This project must not become another victim of bureaucratic lethargy; instead, it should serve as a blueprint for modern governance. Beyond the hardware of cameras and control rooms, the Authority must also prioritize the training of specialized personnel who can navigate these sophisticated systems without compromising the civil liberties of the populace.

Ultimately, the establishment of the Safe City Authority is a promise of peace to the people of Balochistan. While the primary goal is the deterrence of crime and terrorism, the secondary benefits ranging from improved traffic management to more efficient emergency response times will significantly enhance the quality of urban life. As the project moves from the Secretariat's meeting rooms to the streets of the province, the government must ensure transparency in its implementation and consistency in its funding. If executed with the promised vigor, this initiative could bridge the gap between current security vulnerabilities and a future where every citizen feels protected by an invisible, yet omnipresent, digital shield. It is hoped that after establishment of Modern Safe City Authority, the crime rate in the provincial capital would drop to a great extent other than incidents of terrorism, street crimes in Quetta city are also a serious issue due to which people are feeling insecure themselves and their properties. This project would help curb crime to great extent and would help law enforcement agencies to eradicate terrorism and other crimes of priority basis.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 7

Dated: 27 FEB 2026 Page No. 25

Fighting Terror & Fixing Governance

23th meeting of the Balochistan Cabinet, chaired by Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti, was a session of two halves. On one hand, it addressed the grey reality of terrorism, and on the other, it tackled the files of governance. While the cabinet's decisions are welcome, a stray comment from the briefing room has opened a window into a deeper, more frustrating problem: the system's failure to communicate. The cabinet rightly condemned the terrorist incidents of January 31 and paid tribute to the brave martyrs who lost their lives. Solidarity with the affected families is more than a talking point; it is a necessity in a province that has bled too much. The resolve of the government and security forces to completely eliminate terrorism is the only path forward. The decision to make the security of national highways more effective is critical. These roads are the lifelines of the province, and when they are threatened, the entire nation is held hostage. Directing the IG Police to submit a report within seven days shows a sense of urgency that is often missing in bureaucratic proceedings. It suggests that the government is moving from mere rhetoric to actionable timelines.

Beyond the bullet and the bomb, the cabinet also dealt with the stomach. In a practical move, it approved the purchase of 500,000 metric tons of wheat to ensure food security. This is the kind of foresight required to stabilize prices and ensure that the common man is not crushed between inflation and militancy. It was the issue of "irregularities in government wheat" that hinted at the pervasive rot of corruption. By establishing a parliamentary subcommittee for a transparent investigation, the cabinet has signaled that it is willing to look inward. If this committee functions with integrity, it could set a powerful precedent. The approval of the Land Lease Policy and the Public Private Partnership Act 2025 suggests that Balochistan is trying to open its doors for business and development. These are modern tools needed to attract investment and build infrastructure without draining the provincial treasury.

But amidst these heavy policy decisions, a rather telling observation was made by the Aide during a briefing. The comment regarding the directorate general public relations; heart of the matter is simple: a government cannot afford to be shy. In a time of hybrid wars and information warfare, a province like Balochistan needs a powerful, professional, and credible voice. Yet, we are told that due to political appointments, a competent press secretary cannot even be found for the Governor or the Chief Minister. The observation that the department may need to be abolished is radical, but the frustration behind it is valid. A department that cannot perform its basic function is a drain on resources. Whether the statement is taken as official policy or just a moment of candor, the question it raises is worth a thousand debates. The Balochistan Cabinet is fighting a war on terror. But to win the peace, it must also win the war of perception.

CamScanner

رمضان پیکیج ڈپٹی کمشنرز کی نااہلی عوام سراپا احتجاج

رمضان المبارک میں ریاست کی اصل آزمائش صرف اعلانات سے نہیں بلکہ عمل درآمد سے ہوتی ہے۔ جب مہنگائی عام آدمی کی قوتِ خرید کو متاثر کر رہی ہو تو حکومت کا ہر فلاحی اقدام امید کی کرن بن جاتا ہے۔ اسی تناظر میں میر سرفراز بگٹی کی جانب سے ساڑھے تین لاکھ مستحق خاندانوں کو نو ہزار روپے مالیت کا راشن فراہم کرنے کا اعلان ایک بڑا اور بروقت قدم تھا۔ تقریباً چھ ارب روپے پر مشتمل یہ رمضان پیکج بلاشبہ صوبے کے کمزور اور سفید پوش طبقات کے لیے ریلیف کا ذریعہ بن سکتا ہے۔۔۔ بشرطیکہ یہ صحیح ہاتھوں تک پہنچے۔

صوبائی سطح پر پی ڈی ایم اے بلوچستان نے خریداری اور ترسیل کے عمل کو مکمل کیا۔ اطلاعات کے مطابق دو لاکھ پچیس ہزار سے زائد فوڈ پیکجز اضلاع کے حوالے کیے جا چکے ہیں۔ خریداری شفاف طریقے سے ہوئی، معیار برقرار رکھا گیا اور انتظامی تقاضے پورے کیے گئے۔ یہاں تک تو معاملات درست دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن اصل سوال تقسیم کے مرحلے پر کھڑا ہوتا ہے۔۔۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں مسائل جنم لے رہے ہیں۔

کوئٹہ، چمن، مستونگ، سبی اور کوہلو سمیت مختلف علاقوں میں احتجاجی مظاہرے اس بات کا ثبوت ہیں کہ ضلعی سطح پر کہیں نہ کہیں سنجیدہ خامیاں موجود ہیں۔ خواتین سڑکوں پر نکل آئیں، شہریوں نے سڑکیں بلاک کیں اور ضلعی انتظامیہ کے خلاف شدید ردعمل سامنے آیا۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں۔ جب مستحق طبقہ احتجاج پر مجبور ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ نظام میں خرابی ہے۔

سب سے تشویشناک بات یہ سامنے آ رہی ہے کہ کئی اضلاع میں ڈپٹی کمشنرز نے مقامی بلدیاتی نمائندوں، کونسلرز اور یونین ناظمین کو اعتماد میں لیے بغیر دفاتر میں بیٹھ کر فہرستیں مرتب کیں۔ یہ طرزِ عمل نہ صرف غیر جمہوری ہے بلکہ زمینی حقائق سے بھی کٹا ہوا ہے۔ کونسلرز اور یونین سطح کے منتخب نمائندے اپنے علاقوں کے حقیقی مستحقین کو بہتر جانتے ہیں۔ انہیں نظر انداز کر کے بند کمروں میں فہرستیں بنانا شفافیت پر سوال اٹھاتا ہے۔

مزید برآں، بعض اطلاعات یہ بھی گردش کر رہی ہیں کہ بڑے پیمانے پر راشن پیکجز بعض صوبائی وزراء

تحریر:- خلیل احمد

اور ارکانِ اسمبلی کے ذریعے تقسیم کے لیے مختص کیے جا رہے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو یہ انتہائی افسوسناک اور تشویشناک امر ہے۔ رمضان پیکج کسی سیاسی تشہیر یا اثر و رسوخ بڑھانے کا ذریعہ نہیں ہونا چاہیے۔ یہ غریب، یتیم، بیوہ اور سفید پوش طبقے کا حق ہے۔ اگر مستحق افراد محروم رہ جائیں اور راشن سیاسی بنیادوں پر تقسیم ہو تو یہ نہ صرف ناانصافی ہوگی بلکہ حکومت کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچائے گی۔

یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ ایسے بڑے منصوبوں میں انتظامی پیچیدگیاں آ سکتی ہیں، مگر بیوروکریسی کی ذمہ داری ہے کہ وہ رکاوٹ نہ بنے بلکہ سہولت کار کا کردار ادا کرے۔ ڈپٹی کمشنرز اگر زمینی سطح پر شفاف اور مشاورتی عمل اختیار کریں، منتخب نمائندوں کو ساتھ بٹھائیں، فہرستوں کو عوامی سطح پر آویزاں کریں اور شکایتی میکانزم فعال کریں تو آدھے مسائل خود بخود حل ہو سکتے ہیں۔ لیکن اگر دفتر میں بیٹھ کر بند فہرستیں تیار ہوں اور پسند و ناپسند کی بنیاد پر تقسیم ہو تو پھر احتجاج ناگزیر بن جاتا ہے۔

یہاں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے لیے بھی ایک واضح پیغام ہے۔ میر سرفراز بگٹی کو چاہیے کہ وہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیں، تمام ڈپٹی کمشنرز کو واضح ہدایات جاری کریں کہ تقسیم کا عمل مکمل شفافیت اور میرٹ پر ہو۔ جہاں شکایات موصول ہوں وہاں انکوائری ہو، اور اگر کسی سطح پر سیاسی مداخلت یا جانبداری ثابت ہو تو کارروائی کی جائے۔ چھ ارب روپے کا یہ پیکج عوامی امانت ہے، اسے کسی بھی صورت ضائع یا متنازع نہیں ہونا چاہیے۔

دوسری طرف بلاجواز تنقید کرنے والے حلقوں کو بھی حقیقت پسندانہ رویہ اختیار کرنا چاہیے۔ پی ڈی ایم اے بلوچستان نے خریداری اور ترسیل کا مرحلہ مکمل کیا ہے اور اب اصل ذمہ داری ضلعی انتظامیہ پر ہے۔ تنقید اگر تعمیری ہو تو قابلِ قبول ہے، مگر محض سیاسی مخالفت کی بنیاد پر اچھے اقدام کو متنازع بنانا مناسب نہیں۔

بس یہی کہا جا سکتا ہے کہ رمضان پیکج ایک نیک نیتی پر مبنی اور عوام دوست اقدام ہے، مگر اس کی اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب راشن حقیقی مستحقین تک پہنچے گا۔۔۔ نہ کہ بااثر افراد کی فہرستوں تک محدود رہے گا۔ اگر بیوروکریسی نے سنجیدگی، شفافیت اور دیانتداری سے کام لیا تو یہ اقدام تاریخ میں ایک کامیاب ماڈل کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ لیکن اگر غفلت، جانبداری اور سیاسی مداخلت جاری رہی تو نہ صرف عوام کا اعتماد مجروح ہوگا بلکہ ایک سنہری موقع بھی ضائع ہو جائے گا۔ اب فیصلہ ضلعی انتظامیہ کے ہاتھ میں ہے کہ وہ اس امتحان میں سرخرو ہوتی ہے یا نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

No. 7

Dated: 27 FEB 2026 Page No. 27

''ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) عوامی خدمت میں پیش پیش''

نسیم الحق زاہدی

ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے جنوبی بلوچستان میں سیکیورٹی ذمہ داریوں کی موثر ادائیگی کے ساتھ ساتھ عوامی خدمت کے میدان میں بھی ایک کلیدی اور نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ جنوبی بلوچستان جیسے وسیع، حساس اور اہم علاقے میں امن کے قیام کے ساتھ عوامی فلاح و بہبود کو یکساں اہمیت دینا ایک ذمہ دارانہ اور مدبرانہ طرزِ عمل کی روشن مثال ہے۔ اسی جامع حکمت عملی کے تحت ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ترقی، استحکام اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے نمایاں اقدامات کیے ہیں۔ جنوبی بلوچستان میں قومی اہمیت کے حامل منصوبے جن میں سی پیک، سینڈک، ریکوڈک، سہدل اور دودر کے کاپر اور گولڈ مائن اور دیگر منصوبے شامل ہیں، جو ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں میرانی ڈیم، تیک ڈیم، کیشکور ڈیم، گرک ڈیم، شادی کور ڈیم اور شاہک ڈیم جیسے اہم آبی منصوبوں کی سیکیورٹی کو یقینی بنانا ایک بنیادی ذمہ داری ہے، مگر اس کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کی فلاح و بہبود، ان کی ضروریات کا خیال اور ان کے ساتھ مضبوط روابط قائم رکھنا بھی اتنا ہی اہم ہے۔ چنانچہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ان دونوں پہلوؤں کو یکجا کرتے ہوئے عملی اقدامات کو ترجیح دی اور سیکیورٹی کے ساتھ ساتھ خدمت انسانیت کو بھی اپنا شعار بنایا۔ اسی خدمت کے تسلسل میں صرف ماہ جنوری 2026 کے دوران جنوبی بلوچستان کے دورافتادہ اور پسماندہ علاقوں میں 298 فری میڈیکل کیمپوں کا انعقاد ایک نمایاں اور قابل تحسین مثال ہے، جہاں ہزاروں مریضوں کو مفت طبی سہولیات فراہم کی گئیں، جن میں خواتین، بچے، بزرگ اور مرد شامل تھے۔ ان کیمپوں میں ماہر ڈاکٹرز کی خدمات، خواتین کے لیے خصوصاً گائناکالوجسٹ کی موجودگی، ادویات کی مفت فراہمی اور بنیادی ٹیسٹوں کی سہولت نے صحت کے حوالے سے فوری ریلیف فراہم کیا۔ دور دراز بستیوں میں رہنے والے افراد کے لیے یہ کیمپ کسی بڑی

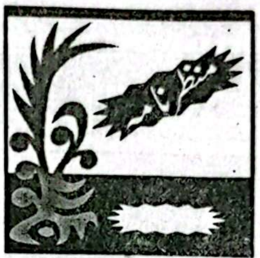

نعمت سے کم نہ تھے۔ طبی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل کے حل اور باہمی رابطے کو مضبوط بنانے پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ اسی مقصد کے تحت جنوری میں 48 جرگوں اور کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا۔ جن میں مقامی عمائدین، معززین علاقہ، خواتین، طلبہ، نوجوانوں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی اور اپنے مسائل براہ راست پیش کیے۔ ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے شکایات کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات نے عوام اور ایف سی کے درمیان اعتماد کو مزید مستحکم کیا۔ یہ سلسلہ اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ مقامی سطح پر مشاورت اور رابطہ ہی پائیدار استحکام کی بنیاد بنتا ہے۔ اسی طرح نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنا بھی ترجیحات میں شامل رہا۔ اس سلسلے میں گزشتہ ایک ماہ میں جنوبی بلوچستان بھر میں 38 مختلف کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ کرکٹ، فٹ بال اور دیگر کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کو صحت مند ماحول فراہم کیا گیا، جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر سکیں۔ کھیل نہ صرف جسمانی نشوونما کا موثر ذریعہ ہیں بلکہ نظم و ضبط، برداشت اور ٹیم ورک جیسی خصوصیات کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ ان سرگرمیوں نے نوجوانوں میں جوش و جذبہ پیدا کیا اور انہیں تعمیری سرگرمیوں سے وابستہ رکھا اور معاشی ہم آہنگی کو تقویت دی۔ سماجی ذمہ داری کے احساس کے تحت سرد موسم میں 1500 سے زائد مستحق افراد میں گرم کپڑوں کی تقسیم بھی ایک اہم اقدام تھا۔ شالیں، ٹوپیاں، جرسیاں اور جوتے جیسی اشیاء نے ضرورت مند خاندانوں کو موسم سرما کی سختیوں سے محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ اقدام کمزور اور نادار طبقات کے ساتھ عملی یکجہتی اور احساسِ ہمدردی اور معاشرتی ذمہ داری کا مظہر ہے، جس کے ذریعے انہیں سہارا فراہم کیا گیا۔ سماجی بہبود کے ساتھ ساتھ تعلیمی میدان میں بھی عملی اقدامات کیے گئے۔ مختلف اسکولوں کی تزئین و آرائش اور بنیادی سہولیات کی بہتری کا کام کیا گیا، جس سے تعلیمی ماحول میں واضح بہتری آئی۔ صاف ستھرا اور منظم ماحول طلبہ میں سیکھنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ جب اسکولوں کی عمارتیں اور سہولیات بہتر ہوتی ہیں تو اس کا مثبت اثر براہِ راست بچوں کی کارکردگی اور اعتماد پر پڑتا ہے۔ یہ اقدامات اس حقیقت کو تقویت دیتے ہیں کہ تعلیم کے فروغ کے بغیر کسی بھی علاقے کی ترقی ممکن نہیں۔ اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی بلوچ نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع سے متعلق سیمینار کا انعقاد تھا، جس میں نوجوانوں کو یہ آگاہی فراہم کی گئی کہ جنوبی بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے روزگار کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ انہیں مختلف شعبہ جات، مہارتوں اور مواقع کے بارے میں رہنمائی فراہم کی گئی تاکہ مستقبل کے حوالے سے واضح سمت اختیار کر سکیں۔ اس نوعیت کی رہنمائی نوجوانوں کو عملی میدان میں آگے بڑھنے کا حوصلہ دیتی ہے اور انہیں تعمیری کردار ادا کرنے ترغیب فراہم کرتی ہے۔ مزید برآں رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں بیواؤں، یتیموں اور سیکڑوں مستحق خاندانوں میں رمضان پیکیج تقسیم کیا گیا۔ بنیادی اشیائے خورد و نوش کی فراہمی نے ضرورت مند خاندانوں کو باعزت طریقے سے روزے رکھنے کا موقع دیا۔ یہ اقدام معاشرتی ہم آہنگی اور خدمت خلق کی روشن مثال ہے، جس کے ذریعے مستحق طبقات کی ضروریات کا خیال رکھا گیا۔ اسی خدمت کے تسلسل میں پنجگور کے علاقے غریب آباد میں حضرت شاہو قلندر کا دربار جو طویل عرصے سے عدم توجہی کی وجہ سے خستہ حالی کا شکار ہو کر کھنڈرات کی صورت اختیار کر چکا تھا، اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے اس کی از سر نو تزئین و آرائش کا کام بھی انجام دیا گیا۔ اس اقدام نے مذہبی اور ثقافتی وابستگی کے اظہار کو تقویت دی اور مقامی سطح پر مثبت اثرات مرتب کیے۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے اپنی تعیناتی کے علاقوں میں امن و امان کے قیام کے ساتھ ساتھ عوامی خدمت کو بھی بھرپور، منظم اور مربوط انداز میں آگے بڑھایا ہے۔ صحت، تعلیم، کھیل، سماجی بہبود اور روزگار کے شعبوں میں کی جانے والی سرگرمیاں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے عوامی خدمت کو اپنے فرائض کا لازمی حصہ بنایا ہے۔ بلاشبہ ملک کی بقا و سلامتی ہو یا دہشت گردی کے سائے ہوں یا پھر کسی بھی قسم کی قدرتی آفات، ایف سی (ساؤتھ) کے جوانوں نے ہمیشہ لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھ کر بلوچ بھائیوں کی مدد کی ہے۔ اور ایسے منصوبوں کا آغاز کیا جس سے یہاں کے نوجوان اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر ملکی اور عوامی خدمت میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکے۔